باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت وزارت اطلاعات ونشریات حکومت پاکستان ABC CERTIFIED

روزنامہ آئینہ کوئٹہ

Daily AAINA Quetta

قیمت 5 روپے

بانی: منصور الہدیٰ عباسی

ریذیڈنٹ ایڈیٹر: فہیم الزمان ملاخیل

چیف ایڈیٹر عامر امیر اعوان

ایڈیٹر فیصل کریم

03332831889 Daily.aaina94@gmail.com

جلد نمبر 30 | بروز ہفتہ 25 جولائی 2026، 1447 ہجری | قیمت 05 روپے | شمارہ نمبر 197

سپریم کورٹ کو نیب کیسز سننے کا اختیار نہیں، عدالت عظمیٰ کا فیصلہ

نیب کے کیسز آرٹیکل 175 اے اور ایف کے تحت کے تحت تمام کیسز وفاقی آئینی عدالت کو ٹرانسفر تصور سمجھے جائیں گے

سپریم کورٹ نے درخواست اعتراضات عائد کر کے واپس کی تھی۔ سپریم کورٹ کے فیصلے کے بعد اب بانی پی ٹی آئی کی ضمانت کا کیس وفاقی آئینی عدالت سنے گی۔

اسلام آباد (بی این ایم) عدالت عظمیٰ نے بڑا فیصلہ جاری کرتے ہوئے قرار دیا ہے کہ سپریم کورٹ کو نیب کیسز سننے کا اختیار نہیں۔ سپریم کورٹ نے نیب ترمیم کے بعد عدالتی دائرہ اختیار سے متعلق مختصر فیصلہ سنا دیا۔ جسٹس محمد علی مظہر نے مختصر فیصلہ سناتے ہوئے قرار دیا کہ نیب کیسز میں مرکزی اپیلیں اور ضمانت کی درخواستیں وفاقی آئینی عدالت سنے گی، نیب قانون کی شق 32 اور 32 اے کے تحت سپریم کورٹ کو اختیار سماعت ہی نہیں

بقیہ 1 صفحہ 3 پر

بلوچستان کی ترقی اور امن وامان حکومت کی اولین ترجیح ہے، صدر

بلوچستان کے عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اور صوبے کی ترقی حکومت کی اولین ترجیح ہے، تمام متعلقہ ادارے مربوط انداز میں کام کریں

بلوچستان کی ترقی، امن وامان کی صورتحال کو بہتر کرنے، عوامی فلاح اور صوبے میں معاشی سرگرمیوں کے فروغ کیلئے تمام متعلقہ ادارے مربوط انداز میں کام کریں

کراچی (بی این ایم) صدر مملکت آصف علی زرداری نے کہا ہے کہ بلوچستان کے عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اور صوبے کی ترقی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ صدر مملکت سے بلوچستان کے صوبائی وزرا نے بلاول ہاؤس کراچی میں ملاقات کی، جس میں بلوچستان میں امن و امان، ترقیاتی منصوبوں اور صوبے کی مجموعی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر صدر

بقیہ 2 صفحہ 3 پر

کراچی: صدر آصف علی زرداری کی بلاول ہاؤس میں بلوچستان کے صوبائی وزرا سے ملاقات ملاقات کر رہے ہیں

پاکستان کے خطے کے سب سے زیادہ جون آباد والا ملک ہے، گورنر

کسی بھی ملک کی آبادی عوام کے معیار زندگی، روزگار کے مواقع اور معاشی خوشحالی سے جڑی ہوئی ہے، گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل

یہ بات باعث اطمینان ہے کہ ہماری پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں نے سکل ڈویلپمنٹ پروگرامز شروع کئے ہیں جن کے مثبت نتائج برآمد ہوں گے

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ کسی بھی ملک کی آبادی بنیادی طور پر عوام، ان کے معیار زندگی، روزگار کے مواقع اور ان کی معاشی خوشحالی سے جڑی ہوئی ہے۔ انہوں نے کوئٹہ کے مقامی ہوٹل میں عالمی یوم

بقیہ 3 صفحہ 3 پر

فورسز کی کھڈ کوچہ مستونگ میں کارروائی 4 دہشتگرد ہلاک، متعدد زخمی

کھڈ کوچہ میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن العزم کے تحت کارروائی کرتے ہوئے فتنہ الہندوستان کے 4 دہشت گرد جہنم واصل کر دیئے

کامیاب آپریشن کے دوران ہلاک دہشت گردوں سے بھاری مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کر لیا گیا، دہشت گردوں کے زیر استعمال موٹر سائیکلوں کو بھی ضبط کر لیا گیا

راولپنڈی (بی این ایم) سیکیورٹی فورسز نے بلوچستان کے ضلع مستونگ کے علاقے کھڈ کوچہ میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن العزم کے تحت کارروائی کرتے ہوئے فتنہ الہندوستان کے 4 دہشت گرد جہنم واصل کر دیئے جبکہ متعدد دہشت گرد زخمی اور گرفتار بھی کر لئے گئے۔ سیکیورٹی ذرائع کا کہنا ہے کہ کامیاب آپریشن کے دوران ہلاک دہشت گردوں سے بھاری مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود

بقیہ 5 صفحہ 3 پر

راولپنڈی: وزیراعظم شہباز شریف پاکستان اسکائی 47 ڈیٹا سینٹر کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

جنرل عامر رضا کی فوراسٹار جنرل کے عہدے پر ترقی، وزیراعلیٰ بلوچستان کی مبارکباد

جنرل عامر رضا کی قیادت میں پاکستان کی اسٹریٹجک دفاعی صلاحیتیں مزید مضبوط ہوں گی، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے لیفٹیننٹ جنرل عامر رضا کو فوراسٹار جنرل کے عہدے پر ترقی اور کمانڈر نیشنل اسٹریٹجک کمانڈ تعینات ہونے پر دلی مبارکباد پیش کی ہے۔ اپنے تہنیتی بیان میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ جنرل عامر رضا کی ترقی ان کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، غیر معمولی قیادت اور قومی دفاع کے

بقیہ 4 صفحہ 3 پر

بلوچستان میں مون سون بارشوں کا سلسلہ جاری 2 ماہ میں 8 افراد جاں بحق، 16 زخمی ہوگئے

41 گھروں کو نقصان، خضدار، ژوب، ہرنائی اور بارکھان زیادہ متاثر، پی ڈی ایم اے

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان میں مون سون بارشوں کا سلسلہ جاری ہے، جبکہ صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (پی ڈی ایم اے) نے بارشوں کے باعث ہونے والے جانی و مالی نقصانات کی تازہ رپورٹ جاری کر دی ہے۔ پی ڈی ایم اے کی رپورٹ کے مطابق گزشتہ دو ماہ کے دوران بلوچستان میں بارشوں کے مختلف واقعات میں چار بچوں سمیت 8 افراد جاں بحق ہو چکے ہیں، جبکہ آسمانی بجلی گرنے، دیواریں اور چھتیں منہدم

بقیہ 6 صفحہ 3 پر

مزار قائد کیلئے مختص ساڑھے 4 کروڑ روپے وزارت تعلیم کو منتقل ہونے کا انکشاف

سینیٹ کی فنکشنل کمیٹی برائے منتقلی اختیارات کا مزار قائد کے فنڈز کہیں اور خرچ نہ کرنے کی ہدایت

اسلام آباد (این این آئی) بانی پاکستان قائد اعظم محمد علی جناح کے مزار کے لئے مختص ساڑھے 4 کروڑ روپے کے فنڈز وفاقی حکومت نے وزارت تعلیم کو منتقل کر دیئے۔ سینیٹ کی فنکشنل کمیٹی برائے منتقلی اختیارات نے بڑے انکشاف پر حیرت اور سخت برہمی کا اظہار کیا، مزار قائد کے فنڈز مزار قائد پر ہی خرچ کرنے کی ہدایت کر دی، مانیٹرنگ کا اعلان بھی کر دیا میڈیا رپورٹ کے مطابق سینیٹ فنکشنل کمیٹی برائے منتقلی اختیارات کا

بقیہ 11 صفحہ 3 پر

عوام کی سپورٹ نہ ہوتی تو ہمارا نام ختم ہو جانا تھا، مریم

میرپور (این این آئی) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز نے کہا ہے کہ جتنی خطرناک سازشیں نواز شریف کیخلاف ہوئیں عوام کی سپورٹ نہ ہوتی تو ہمارا نام ختم ہو جانا تھا، سوچ سمجھ کر ووٹ دیں

بقیہ 7 صفحہ 3 پر

حکومت کا چینی شہریوں کیلئے بلٹ پروف لینڈ کروزر خریدنے کا فیصلہ

چینی شہریوں کا تحفظ حکومت پاکستان کی اولین ترجیح ہے، اسی مقصد کے تحت نئی بلٹ پروف گاڑی خریدی جاری ہے، احسن اقبال

اسلام آباد (این این آئی) حکومت پاکستان نے چینی شہریوں کی سیکیورٹی کو مزید موثر بنانے کے لیے تقریباً 9 کروڑ 50 لاکھ روپے مالیت کی نئی بلٹ پروف ٹویوٹا لینڈ کروزر خریدنے کا فیصلہ کر لیا۔ سرکاری دستاویزات کے مطابق 95.049 ملین روپے مالیت کی یہ گاڑی چین پاکستان اقتصادی راہداری (سی پیک) سیکرٹریٹ کے

بقیہ 8 صفحہ 3 پر

5 اگست کا جلسہ فیصلہ کن، آئندہ لائحہ عمل دیں گے، سہیل آفریدی

5 اگست کے جلسے کی تیاریوں کے لیے تمام پارلیمانی اراکین کو ذمہ داریاں سونپ دی گئی ہیں، وزیراعلیٰ

پشاور (این این آئی) وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا محمد سہیل آفریدی نے کہا ہے کہ 5 اگست کا جلسہ سیمی فائنل اور فیصلہ کن ہوگا، جس میں آئندہ کے لائحہ عمل کا اعلان کیا جائے گا۔ پارلیمانی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ 5 اگست کے جلسے کی تیاریوں کے لیے تمام پارلیمانی اراکین کو ذمہ داریاں سونپ دی گئی ہیں جبکہ عوام کی سہولت کے پیش نظر جلسے کا مقام تبدیل کر کے پشاور موڑ سے قریب کھلے میدان میں منتقل کر دیا گیا

بقیہ 9 صفحہ 3 پر

جمشید حسین کا وفد کے ہمراہ کل جماعتی حریت کانفرنس آزاد کشمیر و پاکستان کے دفتر کا دورہ

اسلام آباد (این این آئی) ہیومن رائٹس کونسل آف پاکستان کے چیئرمین جمشید حسین نے وفد کے ہمراہ کل جماعتی حریت کانفرنس آزاد کشمیر و پاکستان کے مرکزی دفتر کا دورہ کیا جہاں انہوں نے

بقیہ 10 صفحہ 3 پر

راولپنڈی: وزیراعظم شہباز شریف فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کے ہمراہ پاکستان کے پہلے تیار کردہ اسکائی 47 ڈیٹا سینٹر قرار م ون کا افتتاح کر رہے ہیں

چمن، چمن سمیت تمام بارڈرز فوری کھولے جائیں، مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ

نوجوانوں کے لیے کھیلوں کے میدان آباد کرنے کی ضرورت ہے، ایم پی اے جماعت اسلامی کا قلعہ عبداللہ میں ٹاؤن ہال کی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (یو این اے) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا کہ چمن سمیت بلوچستان کے بارڈرز فوری وقانونی تجارت دونوں ممالک کے عوام کی آمدورفت کیلئے کھولے جائے۔ منشیات سے پیداوصحت مندانہ زندگی گزارنے، کھیلوں کے گراؤنڈز آباد کرنے کیلئے بلوچستان کے نوجوانوں

بقیہ 16 صفحہ 3 پر

لاہور میں سب سے زیادہ 383 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی، ترجمان پی ڈی ایم اے

لاہور (این این آئی) پنجاب کے بیشتر اضلاع میں گزشتہ 4 روز ریکارڈ مون سون بارشیں ہوئیں، لاہور میں سب سے زیادہ 383 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔ ترجمان پی ڈی ایم اے

بقیہ 14 صفحہ 3 پر

ضلع برشور میں مسلح افراد کی موجودگی پر پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کا شدید احتجاج

ریاست عوام کے تحفظ میں ناکام ہو چکی ہے، مسلح جتھوں کے خلاف یکساں کارروائی نہ ہوئی تو تحریک چلائیں گے، ترجمان

کوئٹہ (یو این اے) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی سیکریٹریٹ سے جاری کردہ پریس ریلیز میں ضلع برشور کی یونین کونسل شبک نارین کے علاقوں کلی شاسہ محمد زئی، چرمیان، اور شاسہ اسماعیل زئی کے پہاڑی سلسلوں میں گزشتہ کئی روز سے درجنوں مسلح افراد کی موجودگی پر شدید تشویش، سخت احتجاج اور گہری اضطراب کا اظہار کیا گیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ واقعہ صوبے اور جنوبی پشتونخوا میں ریاستی عملداری، قانون کی

بقیہ 17 صفحہ 3 پر

رانا مشہود احمد خاں کا امریکہ کی معروف یونیورسٹیوں کا دورہ

شکاگو (این این آئی) چیئرمین وزیراعظم یوتھ پروگرام رانا مشہود احمد خاں نے امریکہ کی تین ممتاز یونیورسٹیوں، یونیورسٹی آف شکاگو، یونیورسٹی آف الینوائے شکاگو (یو آئی سی) اور ڈی پال

بقیہ 15 صفحہ 3 پر

اوستہ محمد، صوبائی وزیر لائیوسٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی کا اپنے حلقے کا دورہ

کاشتکاروں کو ٹیل تک زرعی پانی کی بروقت فراہمی اور امن وامان کا قیام اولین ترجیح ہے، سردار زادہ فیصل خان جمالی

اوستہ محمد (یو این اے) صوبائی وزیر لائیوسٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی کی حلقہ انتخاب اوستہ محمد امد شدید گرمی اور تپتی دھوپ میں ضلع بھر میں جاری ترقیاتی کاموں اور زرعی پانی کی منصفانہ تقسیم کا معائنہ کیا تفصیلات کے مطابق صوبائی وزیر لوسٹاک ایم پی اے اوستا محمد سردار زادہ فیصل خان جمالی کی حلقہ انتخاب امد دو دنوں سے انتہائی مصروف دن گزارے شدید گرمی اور تپتی دھوپ میں ضلع بھر میں جاری ترقیاتی کاموں اور نہری نظام

بقیہ 12 صفحہ 3 پر

سیشن جج عبدالحکیم کا کڑ حملہ بلوچستان بھر میں وکلا کا عدالتی بائیکاٹ

ججز، وکلا اور عدالتی عملے کی سیکیورٹی یقینی بنائی جائے، بلوچستان بار کونسل کا حکومت سے مطالبہ

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان بار کونسل کی اپیل پر مستونگ میں سیشن جج عبدالحکیم کاکڑ اور ان کے گن مین پر ہونے والے حملے کے خلاف صوبے بھر میں وکلا نے عدالتی کارروائی کا بائیکاٹ کیا۔ بلوچستان بار کونسل کی جانب سے واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے تین روزہ سوگ اور دو روزہ عدالتی بائیکاٹ کا اعلان کیا گیا تھا، جس کے

بقیہ 13 صفحہ 3 پر

ڈیرہ اللہ یار میں دن دہاڑے ڈکیتی، مسلح ڈاکو تاجر سے 15 لاکھ روپے لوٹ کر فرار

جعفر آباد (یو این اے) ڈیرہ اللہ یار شہر کے مصروف ترین مزدور چوک پر دن دہاڑے ڈکیتی کی بڑی واردات میں چار نامعلوم مسلح ڈاکو ایک تاجر کی دکان سے گن پوائنٹ پر 15 لاکھ روپے لوٹ کر

بقیہ 18 صفحہ 3 پر

دالبندین، زائد المیعاد ادویات برآمد ہونے پر متعدد میڈیکل اسٹورز سیل

عوامی صحت پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا، غیر تربیت یافتہ عملے اور غفلت پر بھاری جرمانے کا انتباہ

دالبندین (یو این اے) زائد المیعاد ادویات برآمد ہونے پر متعدد میڈیکل اسٹورز سیل اسسٹنٹ کمشنر دالبندین طاہر خان سنجرانی نے ڈرگ انسپکٹر نصیب اللہ مینگل کے ہمراہ دالبندین شہر کے مختلف میڈیکل اسٹورز کا تفصیلی معائنہ کیا۔ معائنے کے دوران میڈیکل اسٹورز کے لائسنس، ادویات کے معیار اور ان کی مدت استعمال کا جائزہ لیا گیا۔

بقیہ 19 صفحہ 3 پر

اسلام آباد: وفاقی وزیر علی پرویز ملک سے امریکی انرجی کمپنی کے صدر گریگوری بلوم اور تجارہ کیپٹل کے سی ای او احمد ولید سے ملاقات کر رہے ہیں

ترقیاتی منصوبوں میں تاخیر اور ناقص کام کسی صورت برداشت نہیں کیا جائیگا، سلیم کھوسہ

عوامی مسائل کا فوری حل اور سرکاری محکموں میں شفافیت ان کی اولین ترجیح ہے ترقیاتی منصوبوں میں تاخیر اور ناقص کام کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا

سڑکوں، عمارتوں اور دیگر ترقیاتی اسکیموں کے معیار پر کوئی سمجھوتہ نہ کیا جائے اور ہر منصوبے کی نگرانی موثر انداز میں کی جائے

کوئٹہ (اے این این) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے بلوچستان اسمبلی میں پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر مواصلات وتعمیرات میر سلیم کھوسہ نے کہا ہے کہ عوامی مسائل کا فوری حل اور سرکاری محکموں میں شفافیت ان کی اولین ترجیح ہے ترقیاتی منصوبوں میں تاخیر اور ناقص کام کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا سڑکوں، عمارتوں اور دیگر ترقیاتی اسکیموں کے معیار پر کوئی سمجھوتہ نہ کیا جائے

بقیہ 21 صفحہ 3 پر

مسائل کا پائیدار حل صرف جمہوری اور پارلیمانی طریقہ کار میں ممکن ہے، ضیا لانگو

حکومت نے کبھی بھی مذاکرات اور بات چیت کے عمل سے انکار نہیں کیا، تمام سیاسی وسماجی مسائل کا پائیدار حل صرف جمہوری اور پارلیمانی طریقہ کار میں ہی ممکن ہے

پارلیمانی سیاست ہی وہ موثر پلیٹ فارم ہے جہاں مختلف سیاسی قوتیں اپنے خیالات، تحفظات اور مطالبات کو آئینی دائرے میں رہتے ہوئے پیش کر سکتی ہیں

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیا اللہ لانگو نے کہا ہے کہ حکومت نے کبھی بھی مذاکرات اور بات چیت کے عمل سے انکار نہیں کیا، تمام سیاسی وسماجی مسائل کا پائیدار حل صرف جمہوری اور پارلیمانی طریقہ کار میں ہی ممکن ہے قومی مفادات کے معاملات میں اختلاف رائے کو ملک دشمنی کے بجائے مثبت سیاسی عمل کے طور پر لیا جانا چاہیے ان خیالات کا اظہار انہوں نے سیاسی

بقیہ 20 صفحہ 3 پر

وزیر ریلوے کی کوہاٹ میں ایکسائز اہلکاروں پر حملے کی شدید مذمت

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے ریلوے محمد حنیف عباسی نے کوہاٹ میں ایکسائز اہلکاروں پر ہونے والے دہشت گرد حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ

بقیہ 27 صفحہ 3 پر

جاپان پاکستان کے پسماندہ علاقوں میں تعلیم کو فروغ دے رہا ہے، اکاماتسو شوچی

گورنمنٹ ایلیمنٹری اسکول راڈھو جوکھیو گڈاپ کی افتتاح اور حوالگی تقریب سے جاپانی سفیر کا خطاب

کوئٹہ (یو این اے) جاپانی حکومت صوبہ سندھ کے دیہی علاقوں میں لڑکیوں کے 20 پرائمری سکولوں کو ایلیمنٹری سکولوں کا درجہ دینے میں معاونت کر رہا ہے، اس سلسلے میں سندھ کے دیہی علاقوں میں لڑکیوں کے پرائمری سکولوں کو ایلیمنٹری سکولوں کا درجہ دینے کے منصوبے کی افتتاحی اور حوالگی کی تقریب گورنمنٹ ایلیمنٹری سکول راڈھو جوکھیو، یونین کونسل گڈاپ میں منعقد ہوئی۔ تقریب میں پاکستان میں جاپان کے سفیر اکاماتسو شوچی، جائیکا پاکستان آفس کے چیف نمائندے شینوزا کی یوسوکے، مشیر سرمایہ کاری بورڈ سید فیروز شاہ، سندھ حکومت کے وزیر برائے تعلیم و خواندگی سید سردار علی شاہ، محکمہ سکول ایجوکیشن اینڈ

بقیہ 26 صفحہ 3 پر

کوئٹہ، امداد چوک کے قریب مبینہ پولیس مقابلہ، دو مبینہ ڈاکو ہلاک

ہلاک افراد کی لاشیں سول ہسپتال منتقل، ایک کی شناخت پیر بخش کے نام سے ہوئی، تفتیش جاری، پولیس

کوئٹہ (یو این اے) کوئٹہ کے علاقے امداد چوک کے قریب مبینہ پولیس مقابلے میں دو مبینہ ڈاکو ہلاک ہو گئے۔ پولیس کے مطابق مقابلے کے بعد دونوں افراد کی لاشیں ایمبولینس کے ذریعے سول ہسپتال کوئٹہ منتقل کر دی گئیں۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ ہلاک ہونے والوں میں ایک کی شناخت 25 سالہ پیر بخش ولد الٰہی بخش کے نام سے ہوئی ہے، جبکہ دوسرے مبینہ ڈاکو کی شناخت تاحال نہیں ہو سکی۔ پولیس کے مطابق واقعے کے حوالے سے مزید تفتیش جاری ہے اور دوسرے ہلاک ہونے والے شخص کی شناخت سمیت دیگر قانونی کارروائی مکمل کی جا رہی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیاں

بقیہ 23 صفحہ 3 پر

امریکا نے پاکستان سمیت 60 ممالک پر نئے ٹیرف عائد کر دیئے

واشنگٹن (این این آئی) امریکا نے جبری مشقت کی روک تھام میں ناکامی پر 60 سے زائد تجارتی شراکت داروں پر 10 سے 12.5 فیصد تک ٹیرف عائد کر دیئے ہیں۔ تفصیلات کے

بقیہ 22 صفحہ 3 پر

اقوام متحدہ میں پاکستانی مشن کی قونصلر صائمہ سلیم نے سلامتی کونسل میں بھارت کو لاجواب کر دیا

نیویارک (این این آئی) اقوام متحدہ میں پاکستانی مشن کی قونصلر صائمہ سلیم نے سلامتی کونسل میں بھارت کو لاجواب کر دیا اور کہا ہے کہ بھارت کا امن کا درس دینا مضحکہ خیز ہے، آزاد جموں و کشمیر اور بھارت کے غیر قانونی زیر قبضہ جموں و کشمیر کے حالات میں واضح فرق ہے۔ اپنے بیان میں صائمہ سلیم نے کہا ہے کہ بھارت کا امن کا درس دینا مضحکہ خیز ہے، جو خود بین الاقوامی قانون اور سلامتی

بقیہ 25 صفحہ 3 پر

گوادر، سٹی پولیس کی بروقت کارروائی، ڈکیتی کی واردات ناکام بنا کر دو ملزمان اسلحہ سمیت گرفتار

ملزمان کے قبضے سے چھینی گئی موٹر سائیکل سمیت مزید تین موٹر سائیکلیں، پستول اور کارتوس برآمد

کوئٹہ (یو این اے) گوادر سٹی پولیس نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے ڈکیتی کی واردات ناکام بنا کر دو ملزمان کو اسلحہ سمیت گرفتار کر لیا، جبکہ چھینی گئی موٹر سائیکل سمیت مزید تین موٹر سائیکلیں بھی برآمد کر لی گئیں۔ پولیس کے مطابق گرفتار ملزمان کی شناخت نعیم ولد ولی داد اور سمیع ولد عظیم دونوں سکنہ کلانچی پاڑہ گوادر کے نام سے ہوئی ہے۔ ملزمان کے قبضے سے ایک عدد 125 موٹر سائیکل، ایک ٹی ٹی پستول اور آٹھ عدد زندہ کارتوس برآمد کیے گئے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ملزمان نے مراد بخش ولد محمد عثمان سکنہ چیریکانی پر فائرنگ کر کے اس کی موٹر سائیکل چھین لی تھی۔ اطلاع ملتے ہی گوادر سٹی پولیس نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے ملزمان کا

بقیہ 24 صفحہ 3 پر

شاماخی، آذربائیجان: وفاقی وزیر ڈاکٹر صدیق ملک سی او پی 31 ہیڈز آف ڈیلیگیشنز ریٹریٹ میں شریک ہیں

شیرانی، ضلعی ہیڈ کوارٹر کی بحالی کے لیے دھرنا 115 ویں روز میں داخل

ہیڈ کوارٹر کی منتقلی ناقابل قبول ہے، حکومت عدالتی فیصلے تک متنازع اقدام سے گریز کرے، سردار غلام سرور شیرانی

شیرانی (یو این اے) ضلعی ہیڈ کوارٹر شیرانی، میر علی خیل (ستو راغہ) میں عوامی حقوق، ضلعی انتظامیہ کی مکمل بحالی اور سرکاری اداروں کی فعالیت کے لیے جاری پرامن دھرنا آج 115 ویں روز میں داخل ہو گیا۔ چار ماہ سے زائد عرصہ گزرنے کے باوجود شرکا اپنے مطالبات پر ثابت قدم ہیں اور آئینی و جمہوری طریقے سے اپنی جدوجہد جاری رکھے ہوئے ہیں۔ دھرنے کے موقع پر سردار غلام سرور شیرانی کی زیر صدارت ایک اہم مشاورتی اجلاس منعقد ہوا، جس میں مولوی شمس الدین شیرانی، ملک عطا اللہ شیرانی، مولوی قیوم شیرانی،

بقیہ 28 صفحہ 3 پر

حکومتی موقف عوام تک موثر انداز میں پہنچایا جائے، سینیٹر اورنگزیب

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر خزانہ و محصولات سینیٹر محمد اورنگزیب کی زیر صدارت وزیراعظم کی ادویات کی قیمتوں سے متعلق کابینہ کمیٹی کا آٹھواں اجلاس منعقد ہوا جس میں ڈرگ پرائسنگ کمیٹی اور ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی پاکستان (ڈریپ) کے پالیسی بورڈ کی سفارشات کا جائزہ

بقیہ 30 صفحہ 3 پر

کوئٹہ میں پیدا ہونے والے پانچ بچوں میں سے دو انتقال کر گئے

خوشی کا گھر غم میں تبدیل قبل از وقت پیدا ہونے والے پانچ نومولود بچوں میں سے دو زندگی کی جنگ ہار گئے

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں چند روز قبل کوئٹہ کے ایک مقامی خاندان میں بیک وقت پانچ بچوں کی پیدائش کی خوشی اس وقت غم میں بدل گئی جب ان میں سے دو نومولود بچے زندگی کی جنگ ہار گئے۔ اہل خانہ کے مطابق دونوں بچوں کی طبیعت پیدائش کے بعد سے ہی تشویشناک تھی اور انہیں انتہائی نگہداشت میں رکھا گیا تھا، تاہم ڈاکٹروں کی بھرپور کوششوں کے باوجود انہیں بچایا نہ جا سکا۔ ذرائع کے مطابق پانچوں بچے قبل از وقت پیدا ہوئے تھے، جس کے باعث ان کا وزن معمول سے کم تھا اور انہیں فوری طور پر خصوصی طبی سہولیات فراہم کی جا رہی تھیں۔ ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ ایسے کیسز میں نومولود بچوں کو

بقیہ 31 صفحہ 3 پر

دالبندین اور ماشکیل میں انسانی اسمگلنگ کی کوشش ناکام، 71 غیر قانونی افغان باشندے گرفتار

سرحدی علاقوں میں غیر قانونی نقل وحرکت کے خلاف بلا امتیاز کارروائیاں جاری رہیں گی، ایف سی بلوچستان (ساؤتھ)

چاغی (یو این اے) ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) نے چاغی کے علاقوں دالبندین اور ماشکیل میں اہم ناکہ بندی کے دوران مسلسل کامیاب اور موثر کارروائیاں کرتے ہوئے انسانی اسمگلنگ کی ایک اور بڑی کوشش کو ناکام بنا دیا ہے، جس کے دوران 71 غیر قانونی افغان باشندوں کو حراست میں لے لیا گیا ہے۔ سیکیورٹی حکام کے مطابق افغانستان میں درپیش شدید معاشی وسماجی مشکلات کے باعث متعدد افغان شہری انسانی

بقیہ 29 صفحہ 3 پر

خضدار، قائد حزب اختلاف اور ڈپٹی کمشنر خضدار کے درمیان اہم ملاقات

صحت، تعلیم اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے مشترکہ کوششیں جاری رہیں گی

خضدار (یو این اے) خضدار کے عوام کو درپیش مسائل کے حل اور ضلع کی مجموعی ترقی کے حوالے سے قائد حزب اختلاف بلوچستان اسمبلی و ایم پی اے خضدار میر یونس عزیز زہری کا ڈپٹی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی کے درمیان اہم ملاقات ہوئی، ملاقات میں خضدار کے اجتماعی مسائل، صحت اور تعلیم کے شعبوں کی بہتری، ٹیچنگ ہسپتال، ایمرجنسی وارڈ، تعلیمی اداروں کی فعالیت، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور جاری ترقیاتی منصوبوں پر تفصیلی غور وخوض کیا گیا۔ اس موقع پر اپوزیشن لیڈر بلوچستان اسمبلی میر یونس عزیز زہری اور ڈپٹی کمشنر خضدار نے اس عزم کا اظہار کیا کہ خضدار کے عوام کو بہتر طبی وتعلیمی سہولیات کی فراہمی، عوامی مسائل

بقیہ 32 صفحہ 3 پر

اسلام آباد: وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب کی زیر صدارت کابینہ کمیٹی آن ڈرگ پرائسنگ کا اجلاس ہو رہا ہے

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل، محمد پاپولیشن ویلفیئر بورڈ بریگیڈیر عاصم گرگیلانی، صوبائی اسمبلی ڈاکٹر نواز کبزئی، روشن خورشید بروچہ، ذوالفقار درانی، ڈاکٹر عطاء الرحمن، ناصر خان، ڈاکٹر ابرین مینگل، ذوالفقار درانی، کرن بلوچ اور دیگر گریڈ شیلڈ دے رہے ہیں

خضدار، وڈھ ہسپتال میں مختلف آسامیوں پر بھرتیوں پر نیا تنازع

عدالتِ عالیہ نوٹس لے کر شفاف تحقیقات کرائے اور احکامات کی خلاف ورزی پر ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کی جائے

خضدار (یو این اے) وڈھ ہسپتال میں مختلف آسامیوں پر بھرتیوں کے حوالے سے ایک نیا تنازع سامنے آ گیا ہے۔ متاثرہ امیدواروں کا دعویٰ ہے کہ ان آسامیوں پر عدالتِ عالیہ کی جانب سے اسٹے آرڈر جاری ہونے کے باوجود بھرتیوں کا عمل جاری رکھا گیا، بلکہ مبینہ طور پر بغیر کسی اخباری اشتہار کے تقرریاں بھی کی گئیں۔ امیدواروں کے مطابق اگر کسی معاملے پر عدالتِ عالیہ نے حکمِ امتناع (اسٹے آرڈر) جاری کر رکھا ہو تو متعلقہ سرکاری حکام اس کے پابند ہوتے ہیں، اور اس دوران بھرتیوں یا دیگر انتظامی اقدامات سے گریز کیا جانا چاہیے۔ ان کا مؤقف ہے کہ اگر اسٹے آرڈر کے باوجود تقرریاں کی گئی ہیں تو یہ عدالتی احکامات کی خلاف ورزی کے مترادف ہے۔ متاثرہ امیدواروں نے عدالتِ عالیہ سے اپیل کی ہے کہ وہ اس معاملے کا فوری نوٹس لے، بھرتیوں کے تمام ریکارڈ کی جانچ پڑتال کرائے، اور اگر عدالتی احکامات کی خلاف ورزی ثابت ہو جائے۔۔

حاجی محمد شفا کھتگل جنرل سیکرٹری صاحب جان کاکڑ کو ان کے ساتھیوں کے جیل رہائی کے موقع پر مبارکباد پیش کر رہے ہیں

کوہلو، نیشنل پریس کلب کے وفد کی ایف سی کمانڈنٹ میوند رائفلز بریگیڈیئر فاروق اشرف سے ملاقات

تمام ادارے کوہلو کی ترقی اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے ایک پیج پر ہیں، اجتماعی منصوبوں پر توجہ مرکوز کی جائے، بریگیڈیئر فاروق اشرف

کوہلو (یو این اے) نیشنل پریس کلب کوہلو کے وفد نے ایف سی کمانڈنٹ میوند رائفلز بریگیڈیئر فاروق اشرف سے ملاقات کی، جس میں علاقے کی امن و امان کی صورتحال، جاری ترقیاتی منصوبوں اور عوامی مسائل سمیت مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا، ملاقات میں نیشنل پریس کلب کوہلو کے جنرل سیکرٹری موسیٰ جان مری اور نذر بلوچ قلندرانی شریک تھے، اس موقع پر ایف سی کمانڈنٹ میوند رائفلز بریگیڈیئر فاروق اشرف نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ کوہلو میں امن و امان، ترقی اور عوام کی فلاح و بہبود کے لیے تمام ادارے باہمی تعاون کے ساتھ ایک پیج پر کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں انفرادی مفادات کے بجائے اجتماعی ترقی کے منصوبوں پر توجہ مرکوز کرنی چاہیے، کیونکہ اجتماعی کاموں کے ثمرات کسی ایک فرد یا خاندان تک محدود نہیں رہتے بلکہ پورے علاقے کی ترقی اور خوشحالی کا ذریعہ بنتے ہیں، انہوں نے کہا کہ کوہلو میں مختلف اہم منصوبوں پر کام مکمل ہو چکا ہے، جن میں تنگا آبشار واٹر پروجیکٹ، اسپورٹس اسٹیڈیم کی مرمت، جدید آئی ٹی حب اور کمپیوٹر لیب سمیت دیگر منصوبے شامل ہیں، جبکہ بلوچستان سکلز ڈویلپمنٹ انیشیٹو (BSDI) کے تحت مزید ترقیاتی منصوبوں پر کام تیزی سے جاری ہے، بریگیڈیئر فاروق اشرف نے کہا کہ علاقے کی ترقی، نوجوانوں کے لیے مواقع پیدا کرنے اور عوامی مسائل کے حل کے لیے تمام

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل، صوبائی پارلیمانی سیکرٹری پاپولیشن آغا عمر احمد زئی، سیکرٹری ظفر علی بلیدی، ذوالفقار درانی، ڈاکٹر لوئے شاہانی، ڈاکٹر شبانہ حیدر، ڈاکٹر عطاء الرحمن، ڈاکٹر عطاء الرحمن تلخی، سعدیہ عطاء، ذوالفقار درانی، ناصر خان، ڈاکٹر ابرین مینگل محکمہ پاپولیشن ویلفیئر ریڈ پارٹ اور یو این ایف پی اے کے زیر اہتمام عالمی یوم آبادی کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

کرفیو کا نفاذ بلا جواز اور عوام دشمن اقدام ہے، نواب محمد خان شاہوانی

پرامن عوام کو اجتماعی سزا دینا ناقابلِ قبول ہے، حکومت کرفیو فوری ختم کر کے معمولاتِ زندگی بحال کرے، چیف آف بیرک

کوئٹہ (یو این اے) چیف آف بیرک نواب محمد خان شاہوانی نے اپنے ایک بیان میں محکمہ داخلہ کی جانب سے تحصیل کھڈ کوچہ میں غیر معینہ مدت کے لیے نافذ کیے گئے کرفیو کو بلا جواز، عوام دشمن اور بنیادی انسانی حقوق کے منافی اقدام قرار دیا ہے،،، انہوں نے کہا کہ کھڈ کوچہ کے پرامن عوام کو اجتماعی سزا دینا کسی صورت قابلِ قبول نہیں۔ کرفیو کے باعث روزمرہ زندگی مفلوج ہو کر رہ گئی ہے۔ علاقے کے باغات اور فصلیں تباہ ہو رہی ہیں۔ طلبہ کی تعلیم، مریضوں کی علاج معالجے تک رسائی، کاروباری سرگرمیاں اور عام شہریوں کی نقل و حرکت شدید متاثر ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے فیصلوں سے عوام میں بے چینی اور مشکلات میں مزید اضافہ ہوتا ہے،،، نواب محمد خان شاہوانی نے مطالبہ کیا کہ حکومت امن و امان کے قیام کے لیے ایسے اقدامات اختیار کرے، جن سے عوام کو بلا وجہ مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے محکمہ داخلہ سے مطالبہ کی کہ تحصیل کھڈ کوچہ میں نافذ کرفیو کے فیصلے پر فوری نظرِ ثانی کرتے ہوئے اسے ختم کیا جائے تاکہ عوام معمول کی زندگی کی طرف لوٹ سکیں،،، انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ کھڈ کوچہ کے عوام کے جائز حقوق اور مسائل کے حل کے لیے ہر فورم پر آواز بلند کریں گے۔

کوئٹہ، جمعیت کی جانب سے پیٹرولیم مصنوعات کے نئے نظامِ قیمت کی شدید مذمت

حکومت فوری طور پر اس عوام دشمن پالیسی کو واپس لے اور مہنگائی پر قابو پانے کے اقدامات کرے، مولانا عبدالرحمٰن رفیق

کوئٹہ (یو این اے) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا عبدالرحمٰن رفیق، ضلعی جنرل سیکرٹری حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، سرپرستِ اعلیٰ مفتی محمد روزی خان، مولانا حفیظ اللہ، مولانا محمد سلیمان، حافظ دوست محمد مینگل، مولانا عبدالبصیر، حافظ رشید احمد، حاجی محمد شاہ لالا، مفتی نیک محمد فاروقی، حاجی نعمت اللہ خان اچکزئی اور دیگر نے وفاقی حکومت کی جانب سے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کے تعین کے مجوزہ نئے نظام کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ فیصلہ مہنگائی کے ستائے ہوئے عوام پر ایک اور معاشی حملہ ہے، جس سے ملک میں مہنگائی کا نیا طوفان برپا ہوگا، ٹرانسپورٹ کے کرائے، اشیائے خورد و نوش اور روزمرہ استعمال کی تمام ضروری اشیا کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ ہوگا جبکہ عام شہری، مزدور، کسان، تاجر اور تنخواہ دار طبقہ مزید مشکلات کا شکار ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت عوام کو ریلیف دینے کے بجائے ایسے فیصلے کر رہی ہے جو معاشی بے یقینی، کاروباری عدم استحکام اور عوامی پریشانی میں اضافے کا سبب بنیں گے۔

صحبت پور میں مسلح افراد کی واردات، شہری سے موٹر سائیکل اور موبائل فون چھین لیا گیا

تھانہ شہید ملک محمد سفر کی حدود میں ڈکیتی، پولیس کی کارروائی پر سوالات اٹھنے لگے

صحبت پور (یو این اے) صحبت پور میں امن و امان کی صورتحال پر سوالات اٹھنے لگے، نامعلوم مسلح افراد نے شہری سے اسلحہ کے زور پر موٹر سائیکل اور موبائل فون چھین لیا۔ تفصیلات کے مطابق تھانہ شہید ملک محمد سفر کی حدود کنڈ ھا خان لاڑو کے قریب امداد جھکرانی نامی شہری سے نامعلوم ملزمان نے اسلحہ کے زور پر سی ڈی موٹر سائیکل ماڈل 2018 اور موبائل فون چھین لیا اور فرار ہو گئے۔ متاثرہ شہری کے مطابق واقعے کی اطلاع پولیس کو دی گئی، تاہم پولیس موقع پر نہ پہنچ سکی۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ علاقے میں جرائم کی وارداتوں میں اضافہ ہو رہا ہے، جبکہ پولیس کی جانب سے مؤثر اقدامات نہ ہونے کے باعث عوام میں تشویش پائی جا رہی ہے۔ پولیس حکام کے مطابق واقعے کی تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں اور ملزمان کی گرفتاری کے لیے کارروائی کی جا رہی ہے۔

اوستہ محمد، زرعی پانی کے بحران پر بڑی حد تک قابو پا لیا گیا ہے: ایکسین کھیر تھر کینال انجینئر غلام محمد بادینی

صوبائی وزرا اور سیکرٹری ایریگیشن کی کاوشوں سے بلوچستان کو اپنے حصے کا پانی ملا، منصفانہ تقسیم جاری رہے گی

اوستہ محمد (یو این اے) اوستہ محمد ایکسین کھیر تھر کینال انجینئر غلام محمد بادینی نے کہا ہے کہ زرعی پانی کے بحران پر بڑی حد تک قابو پا لیا گیا ہے اور کاشتکاروں و زمینداروں کو زرعی پانی کی فراہمی تسلسل کے ساتھ جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ ایریگیشن زرعی شعبے کی ضروریات پوری کرنے کے لیے بھرپور اقدامات کر رہا ہے تاکہ کسانوں کو بروقت پانی کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔ ان خیالات کا اظہار ایکسین کھیر تھر کینال انجینئر غلام محمد بادینی نے یو این اے سے بات چیت کرتے ہوئے کہا اس موقع پر ایس ڈی او انجینئر عابد علی سیال بھی موجود تھے انجینئر غلام محمد بادینی نے کہا کہ سندھ سے بلوچستان کے حصے کا پانی حاصل کرنے کے لیے صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی، صوبائی وزیر ایریگیشن میر صادق عمرانی اور سیکرٹری ایریگیشن سہیل الرحمٰن کی مسلسل کاوشیں قابلِ تحسین ہیں، جنہیں فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ انہی کوششوں کے باعث زرعی پانی کی صورتحال میں بہتری آئی ہے۔۔

خضدار، قائد حزب اختلاف میر یونس عزیز زہری سے مختلف مکتبہ فکر کی شخصیات اور وفود کی ملاقات

خضدار (یو این اے) قائد حزب اختلاف بلوچستان اسمبلی ایم پی اے میر یونس عزیز زہری سے مختلف مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والے سیاسی و سماجی شخصیات جماعتی کارکن و وفود نے ملاقات کی۔ قائد حزب اختلاف بلوچستان اسمبلی میر یونس عزیز زہری صاحب کو اپنے مسائل و دیگر کے حوالے سے آگاہ کیے گئے۔ قائد حزب اختلاف بلوچستان اسمبلی میر یونس عزیز زہری نے انکے مسائل سنتے ہوئے بروقت حل کیلئے احکامات صادر فرمائے۔ قائد حزب اختلاف بلوچستان اسمبلی میر یونس عزیز زہری صاحب نے کہا کہ میرے حلقہ کے لوگ میرے دل کے قریب ہے

مکران کوسٹل ہائی وے سے ملانے والی رابطہ سڑک کئی سال سے نامکمل

بیلا (یو این اے) مکران کوسٹل ہائی وے سے ملحقہ علاقوں کے مکین سفری سہولیات سے محروم ہیں، جبکہ ضلع لسبیلہ کی سب تحصیل لیاری، دبہ، کک، تحصیل لاکھڑا اور دیگر علاقوں کو کوسٹل ہائی وے سے ملانے والی اہم رابطہ سڑک کو تعمیراتی منصوبہ کئی سال گزرنے کے باوجود مکمل نہ ہو سکا۔ علاقہ مکینوں کے مطابق منصوبے کے ٹینڈر کئی سال قبل جاری کیے گئے تھے، تاہم اب تک صرف چند مقامات پر برم کا جزوی کام کیا گیا ہے، جو بھی تاحال مکمل نہیں ہو سکا۔ تعمیراتی کام میں مسلسل تاخیر کے باعث عوام شدید مشکلات کا شکار ہیں، جبکہ کروڑوں روپے کے عوامی فنڈز کے استعمال کے باوجود منصوبہ عدم توجہی کا شکار ہے۔ مکینوں کا کہنا ہے

تربت میں قبضہ مافیا نے پنجے گاڑ لئے

تربت (این این آئی) تربت شہر اور اس کے گردونواح سمیت اب مین بازار اور اہم تجارتی مراکز میں قبضہ مافیا نے پنجے گاڑ لیے ہیں، جس کے باعث نہ صرف عام شہریوں کی اراضی بلکہ کروڑوں روپے مالیت کی سرکاری زمینیں بھی لینڈ مافیا کے رحم و کرم پر آ گئی ہیں۔ قبضہ مافیا کی جانب سے شہر کے مختلف علاقوں اور کالونیوں میں راتوں رات چار دیواریاں اٹھا کر اراضی پر قبضہ کیا جا رہا ہے، جبکہ عوامی حلقوں اور شہریوں نے اس سنگین صورتحال پر شدید تحفظات اور غم و غصے کا اظہار کیا ہے۔

خضدار، تحصیل وڈھ میں نال کراس کے قریب زمیاد گاڑی پر فائرنگ

خضدار (یو این اے) تحصیل وڈھ کے علاقے نال کراس روڈ پر نامعلوم افراد نے ڈیزل سے لوڈ زمیاد گاڑی پر فائرنگ کر کے گاڑی مکمل طور پر جل گئی۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز تحصیل وڈھ کے علاقے قومی شاہراہ نال کراس کے ایریا میں نامعلوم افراد نے ایک زمیاد گاڑی جو کہ پیٹرول سے لوڈ تھی پر فائرنگ کر دی۔ فائرنگ کے نتیجے میں گاڑی میں آگ لگ گئی۔ جس سے گاڑی بمعہ پیٹرول جل کر خاکستر ہو گئے۔ یہ ایک گاڑی نہیں بلکہ ایک خاندان کی روٹی روزی جلا کر راکھ میں تبدیل کر دی گئی۔۔

چاغی الائیڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کا اجلاس، صحت کی سہولیات اور ویکسینیٹرز کے مسائل پر تشویش

دالبندین (یو این اے) چاغی الائیڈ ہیلتھ آرگنائزیشن ضلع چاغی کا ایک اہم اجلاس ضلع میں صحت کی بنیادی سہولیات کی بہتری اور ویکسینیٹرز کو درپیش مسائل کا جائزہ لینے کے لیے منعقد ہوا۔ اجلاس کی صدارت ضلع صدر کامریڈ اللہ نور بلوچ نے کی، جبکہ چیف آرگنائزر میر حمل خان نوتیزئی، چیئرمین زین شیر بلوچ، جنرل سیکرٹری عزیز راسکوئی، ممبر بیزنجش نوتیزئی اور پسما 2076 کے رہنما بغداد شاہ نوتیزئی نے خصوصی شرکت کی۔ اجلاس میں ضلع چاغی کی مجموعی صحت کی صورتحال، دور دراز علاقوں میں خدمات انجام دینے والے ویکسینیٹرز کو درپیش مشکلات، فیلڈ میں

سیشن جج عبدالحکیم کاکڑ کا قتل انصاف پر حملہ ہے، شمس مینگل

کوئٹہ (یو این اے) ایم کیو ایم پاکستان بلوچستان کے سینئر نائب صدر شمس مینگل اور بلوچستان یوتھ ونگ کے رہنما عرفان اللہ ساسولی نے مستونگ کے سیشن جج عبدالحکیم کاکڑ کے بہیمانہ قتل کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ واقعہ دراصل انصاف کے نظام پر حملہ اور انصاف کا قتل ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان میں بدامنی، قتل و غارت اور دہشت گردی پر قابو پانے میں مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہے۔

کمپیوٹر آپریٹر ہونے کے باعث عوام اور سرکاری ملازمین کو شدید مشکلات کا سامنا

تنخواہوں کی ادائیگی کا عمل تعطل کا شکار، منتقل شدہ کمپیوٹر آپریٹر کا بوزر، بحال یا متبادل عملہ تعینات کیا جائے، متاثرین کا مطالبہ

کوہلو (یو این اے) بلوچستان کے ضلع کوہلو کے محکمہ خزانہ میں صرف ایک کمپیوٹر آپریٹر ہونے کے باعث عوام اور سرکاری ملازمین کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ تفصیلات کے مطابق محکمہ خزانہ کوہلو میں پہلے دو کمپیوٹر آپریٹر تعینات تھے، جس کی وجہ سے دفتری امور بروقت انجام پاتے تھے۔ تاہم ایک کمپیوٹر آپریٹر کے تبادلے کے بعد محکمہ میں صرف ایک کمپیوٹر آپریٹر رہ گیا ہے، جس کے باعث روزمرہ کے سرکاری امور بری طرح متاثر ہو رہے ہیں۔ شہریوں اور صوبائی ملازمین نے ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ کمپیوٹر آپریٹر کی کمی کے باعث پے رول کا عمل بھی تاحال مکمل نہیں ہو سکا۔ ان کا کہنا تھا کہ متعلقہ عملے سے رابطہ کرنے پر انہیں بتایا جاتا ہے کہ "بوزر" دستیاب نہیں، جس کی وجہ سے تنخواہوں کی ادائیگی کا عمل تعطل کا شکار ہے۔ ملازمین کا کہنا ہے کہ اس صورتحال کے باعث متعدد سرکاری ملازمین بروقت تنخواہوں سے محروم ہیں، جس سے انہیں شدید مالی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

کوئٹہ، اوستہ محمد کے رہائشی محمد صلاح جمالی، عبدالحفیظ جمالی اور دیگر پریس کانفرنس کر رہے ہیں

نصر اللہ خان زیرے کی قیادت میں شہید سیشن جج عبدالحکیم کاکڑ اور عزیز اللہ شموزئی کے گھر آمد

شہید جج اور مرحوم رہنما کی قومی و آئینی خدمات کو خراجِ عقیدت، اہلِ خانہ سے تعزیت و فاتحہ خوانی

کوئٹہ (یو این اے) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے ایک اعلیٰ سطحی نمائندہ وفد نے پارٹی کے صوبائی صدر نصر اللہ خان زیرے کی قیادت میں معزز شہید سیشن جج عبدالحکیم کاکڑ کی المناک شہادت پر ان کی رہائش گاہ جا کر اہلِ خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا اور مرحوم کے ایصالِ ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی۔ وفد میں پارٹی کے مرکزی سیکریٹری مالیات محمد یوسف خان کاکڑ، صوبائی سیکریٹری فقیر خوشحال کاسی، گل محمد صاحب، باچا خان کاکڑ، حاجی عمر شاہ آفریدی، وحید خان، دوران خان اور پارٹی کے دیگر رہنما و کارکنان شامل تھے۔ وفد نے شہید جج عبدالحکیم کاکڑ کی پیشہ ورانہ دیانت داری، غیر جانبداری، قانون کی بالادستی، انصاف کی فراہمی اور آئین و قانون کے تحفظ کے لیے ان کی گرانقدر خدمات کو زبردست خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم نے اپنی پوری عملی زندگی دیانت، جرات، فرض شناسی اور اصول پسندی کے ساتھ اپنے فرائض انجام دیے، جسے ہمیشہ قدر و احترام کی نگاہ سے یاد رکھا جائے گا۔ وفد نے اس موقع پر دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہید عبدالحکیم کاکڑ کو اپنی جوارِ رحمت میں اعلیٰ مقام، جنت الفردوس میں بلند درجات عطا فرمائے، ان کی تمام نیکیوں کو شرفِ قبولیت بخشے اور ان کے اہلِ خانہ، عزیز و اقارب، دوست احباب اور تمام سوگواران کو یہ ناقابلِ تلافی صدمہ صبر و استقامت کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل، صوبائی پارلیمانی سیکرٹری پاپولیشن آغا عمر احمد زئی، سیکرٹری ظفر علی بلیدی، ذوالفقار درانی، ڈاکٹر لوئے شاہانی، ڈاکٹر شبانہ حیدر، ڈاکٹر عطاء الرحمن، ڈاکٹر عطاء الرحمن تلخی، سعدیہ عطاء، ذوالفقار درانی، ناصر خان، ڈاکٹر ابرین مینگل محکمہ پاپولیشن ویلفیئر ریڈ پارٹ اور یو این ایف پی اے کے زیر اہتمام عالمی یوم آبادی کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

کوہلو، طوفانی بارش سے متاثرہ علاقوں میں ضلعی انتظامیہ متحرک

مقامی آبادی کو محفوظ بنانے کے لیے تمام محکمے الرٹ ہیں، ہر ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے اقدامات جاری ہیں، اعظیم جان دومڑ

کوہلو (یو این اے) بلوچستان کے ضلع کوہلو میں گزشتہ شب ہونے والی طوفانی بارش نے شہر کے مختلف علاقوں کو متاثر کیا، جن میں بلاول ٹان اور کلی ڈاکٹر جمعہ خان بھی شامل ہیں، جہاں بارش کے باعث کافی نقصان پہنچا۔ ممکنہ مزید بارشوں کے پیشِ نظر ضلعی انتظامیہ اور محکمہ زرعی انجینئرنگ فوری طور پر متحرک ہو گئے۔ بلاول ٹان میں محکمہ زرعی انجینئرنگ کے ڈپٹی ڈائریکٹر ملا محمد کی نگرانی میں بھاری مشینری کے ذریعے حفاظتی بند تعمیر کر کے برساتی پانی کا رخ آبادی سے موڑ دیا گیا، جس سے گھروں اور مقامی آبادی کو ممکنہ نقصان سے محفوظ بنایا گیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر کوہلو اعظیم جان دومڑ نے ایسوسی ایٹ ڈیم، کلی ڈاکٹر جمعہ خان اور بلاول ٹان کا دورہ کیا اور جاری حفاظتی اقدامات کا جائزہ لیا۔ میڈیا کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر اعظیم جان دومڑ نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ کی پوری کوشش ہے کہ ممکنہ مزید بارشوں کے دوران مقامی آبادی کو ہر ممکن تحفظ فراہم کیا جائے۔

مسلم لیگ (ن) لیبر ونگ بلوچستان کی صوبائی کابینہ کا اعلان، نوٹیفکیشن جاری

مجید زہری صوبائی نائب صدر اور وحید کاسی جنرل سیکرٹری نامزد، نومنتخب عہدیداران کو فعال کردار ادا کرنے کی ہدایت

کوئٹہ (یو این اے) مسلم لیگ (ن) لیبر ونگ کے مرکزی صدر غلام قادر بھلر جٹ نے مسلم لیگ (ن) لیبر ونگ بلوچستان کی صوبائی کابینہ کا باقاعدہ نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے۔ جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق مجید زہری صوبائی نائب صدر، وحید کاسی صوبائی جنرل سیکرٹری، شیخ عامر رفیق صوبائی سیکرٹری نشر و اشاعت، محمد اعظم جدون نائب صدر اور شہباز حسین آفس سیکرٹری ہوں گے، جبکہ باقی کابینہ اراکین کا اعلان بھی مرکزی صدر کی مشاورت سے جلد کر دیا جائے گا۔

کوئٹہ، بلوچستان ریفارمز سوشل نیٹ ورک کے زیر اہتمام بلوچستان ریفارمز کے وائس چیئرمین حاجی اسحاق مینگل کا صورت بیان، قاریہ ڈاکٹر فرحت حسین، ذوالفقار خان اور دیگر کا ایکسی لینس ایوارڈ تقریب کے موقع پر شرکاء کے ہمراہ گروپ فوٹو

اوتھل، ایک کروڑ روپے کی لاگت سے بنے چار آر او پلانٹس فعال ہونے سے پہلے ہی زنگ آلود

شہری آلودہ پانی پینے سے موذی بیماریوں کا شکار، نیب اور اعلیٰ حکام بند واٹر فلٹر پلانٹس کا سخت نوٹس لیں، اہلِ علاقہ کا مطالبہ

اوتھل (پی پی آئی) لسبیلہ ضلعی صدر مقام اوتھل میں 2016.17 میں ایک کروڑ روپے سے بنے چار RO پلانٹ تنصیل ہونے سے پہلے ہی غیر فعال، زنگ آلود 8 سال ہو گئے۔ شہر کیتمام واٹر فلٹر پلانٹ عرصہ دراز سے بند، شہری صاف پانی پینے سے محروم، عام شہری واٹر سپلائی کا آلودہ اور بلکا کثیف پانی پینے سے ہائی بلڈ پریشر اور دیگر موذی بیماریوں میں مبتلا ہونے لگے، تفصیلات کے مطابق سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان نواب ثنا اللہ زہری نے اپنے دور وزارت اعلیٰ 2016.17 میں اوتھل کی خوبصورتی کے لیے 20 کروڑ روپے دیے تھے۔ ان 20 کروڑ روپے میں سے ایک کروڑ روپے شہریوں کو پینے کا صاف پانی فراہم کرنے کے لیے 4 آر او پلانٹ کے لیے مختص کیے گئے تھے۔ یہ آر او پلانٹ ایک شہر کے وسط میں مین قومی شاہراہ سے متصل جام یوسف فٹبال اسٹیڈیم سے متصل، ایک ڈی ایس پی ہاس کے عقب میں، ایک جامعوٹ کالونی اور ایک روجھہ کالونی میں بنائے گئے تھے۔ ان کو بنے ہوئے تقریباً 8 سال ہو گئے ہیں لیکن بدقسمتی سے یہ چاروں آر او پلانٹ تنصیل ہونے سے پہلے ہی زنگ آلود ہو کر اپنی فعالیت کھو بیٹھے۔ ☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

کوئٹہ، تحریک انصاف کے رہنما رحیم کاکڑ کی سیشن جج مستونگ کے قتل کی شدید مذمت

پڑھے لکھے افراد کو بے دردی سے شہید کرنے کا سلسلہ بند کیا جائے، مقتول کا قصور بتایا جائے، سابق میئر

کوئٹہ (یو این اے) تحریک انصاف کے رکن و سابق میئر کوئٹہ رحیم کاکڑ نے سیشن جج مستونگ کو مستونگ کے ایریا میں قتل کرنے پر شدید مذمت کا اظہار کیا ہے بیان میں عبدالحکیم کاکڑ کا گناہ کیا تھا جو اسکو اس طریقے سے شہید کیا گیا ہے کاکڑ ایک بڑا اور پرامن قوم ہے ہمارے لکھے پڑھے افراد کو اس بے دردی سے سرعام قتل کرنے کی اجازت کس نے دی ہے اور ان لوگوں کو کیوں مارا جاتا ہے اب ہم تنگ آ چکے ہیں کہ آئے روز ہمارے لکھے پڑھے افراد کو بے دردی سے شہید کیا جا رہا ہے کاکڑ قوم کا کسی کے ساتھ کوئی مطلب نہیں ہمارے لوگوں کا گناہ اور قصور بتایا جائے وہ اپنی ذمہ داری ادا کرنے جا رہے تھے

خضدار، تحصیل وڈھ کے علاقے ماروئی میں نامعلوم افراد کی فائرنگ، ایک شخص جاں بحق

خضدار (یو این اے) تحصیل وڈھ کے علاقہ ماروئی میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق۔ تفصیلات کے مطابق تحصیل وڈھ کے علاقے ماروئی میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق ہو گئے۔ تاہم اصل واقع کی تفصیلات معلوم نہ ہو سکے۔

صحبت پور میں گھر کی دیوار گرنے سے 12 سالہ بچہ جاں بحق، بہن زخمی

صحبت پور (یو این اے) صحبت پور کی تحصیل سعید خان میں گھر کی دیوار گرنے کے افسوسناک واقعے میں 12 سالہ بچہ جاں بحق جبکہ اس کی بہن زخمی ہو گئی۔ تفصیلات کے مطابق تحصیل سعید خان کے علاقے گاں غلام محمد کنرانی کے رہائشی بابر کنرانی کے گھر کی دیوار اچانک گر گئی، جس کے نتیجے میں ملبے تلے دب کر ان کا معصوم بیٹا موقع پر جاں بحق ہو گیا، جبکہ بیٹی زخمی ہو گئی۔ حادثے کے بعد زخمی بچی کو فوری طور پر مقامی اسپتال منتقل کیا گیا، جہاں اسے طبی امداد فراہم کی جا رہی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ بچے دیوار کے سائے میں کھیل رہے تھے کہ اچانک دیوار منہدم ہو گئی۔

صحبت پور، محکمہ ایریگیشن کی نالہ لی، اوچ کینال میں ڈراھبانی کے مقام پر 80 فٹ چوڑا شگاف

صحبت پور (یو این اے) ایریگیشن کی نالہ لی اوچ کینال میں ڈراھبانی کے مقام پر 80 فٹ چوڑا شگاف چاول کا بیج اور کئی دیہات زیر آب۔ تفصیلات کے مطابق محکمہ ایریگیشن حیدرین ڈرینج کی نالہ لی ماجھوتی کے بعد اوچ کینال میں ڈراھبانی کے مقام پر 80 فٹ چوڑا شگاف پڑنے سے چاول کا بیج اور بیری سمیت کئی دیہات زیر آب

ڈیرہ مراد جمالی میں نامعلوم مسلح افراد دو موٹر سائیکل نقدی اور موبائل فون چھین کر فرار

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی میں نامعلوم مسلح افراد نے دو موٹر سائیکل نقدی اور موبائل فون چھین کر فرار ہو گئے پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی صدر پولیس تھانے کی حدود پٹ فیڈر اندرون گیس پائپ لائن کے مقام پر نامعلوم مسلح افراد نے اسلحے کے زور پر ریاض احمد چھلگری سے موٹر سائیکل نقدی اور موبائل فون

مسافر بسوں پر فائرنگ ظلم کی انتہا ہے، ٹرانسپورٹرز

بلوچستان کی قومی شاہراہیں مکمل طور پر مسلح جتھوں کے رحم و کرم پر ہیں، میر حکمت لہڑی، حبیب اللہ بادیزئی

کوئٹہ (یو این اے) معروف ٹرانسپورٹرز میر حاجی حکمت لہڑی، میر حاجی دولت خان لہڑی، آل بلوچستان ٹرانسپورٹرز ایکشن کمیٹی کے صدر حاجی حبیب اللہ خان بادیزئی، جنرل سیکرٹری میر اکبر لہڑی، حاجی سیف الدین بزنجو، حاجی موسیٰ جان اچکزئی، حاجی ولو ناصر، حاجی ابراہیم اور دیگر رہنماں نے گزشتہ دنوں السیف کمپنی کی مسافر بس پر ہونے والی فائرنگ کے افسوسناک واقعے، جس کے نتیجے میں چار بے گناہ مسافر شہید اور متعدد زخمی ہوئے، کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ نہتے اور بے گناہ مسافروں کو نشانہ بنانا کھلی بربریت، سفاکیت اور انسانیت کے خلاف سنگین جرم ہے۔ اپنے مشترکہ بیان میں انھوں نے کہا کہ بلوچستان کی شاہراہوں پر سفر کرنے والے مسافروں کے جان و مال کا تحفظ ریاست کی اولین ذمہ داری ہے۔ ایسے المناک واقعات نہ صرف عوام میں خوف و ہراس پیدا کرتے ہیں بلکہ صوبے کے امن، تجارتی سرگرمیوں اور ٹرانسپورٹ کے شعبے کو بھی شدید نقصان پہنچاتے ہیں۔ رہنماں نے کہا کہ دہشت گرد عناصر کسی رعایت کے مستحق نہیں۔

ڈیرہ بگٹی، سرکل سوئی میں امن و امان کی صورتحال کے حوالے سے ایس پی کی زیر صدارت اہم

اجلاس اشتہاری ملزمان کی گرفتاری، اسلحہ کی نمائش پر پابندی اور منشیات کے خلاف بلا امتیاز کریک ڈاؤن کی ہدایت

ڈیرہ بگٹی (یو این اے) سرکل سوئی میں امن و امان کی صورتحال اور جرائم کی روک تھام کے حوالے سے اہم اجلاس ایس پی ساحو ڈیرہ بگٹی عبدالرف بابر کی زیر صدارت منعقد ہوا جس میں ڈی ایس پی ایس ڈی پی او سوئی سرکل سوئی کے تمام ایس ایچ او زآئی سی سی آئی اے سوئی اور تفتیشی افسران نے شرکت کی اجلاس کے دوران زیر التوا اور زیر تفتیش مقدمات حساس مقامات کی سکیورٹی گشت کے نظام اور مجموعی امن و امان کا تفصیلی جائزہ لیا گیا ایس پی ساحو نے ہدایت کی کہ اشتہاری اور مفرور ملزمان کی گرفتاری کے لیے خصوصی ٹیمیں تشکیل دی جائیں رجسٹرڈ مقدمات میں ملوث باقی ا

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت وزارت اطلاعات ونشریات حکومت پاکستان ABC CERTIFIED

روزنامہ آئینہ کوئٹہ
Daily AAINA Quetta
قیمت 5 روپے
بانی: منصور الہدیٰ عباسی
ریذیڈنٹ ایڈیٹر: نعیم ارمان خیل
چیف ایڈیٹر عامر امیر اعوان
ایڈیٹر فیصل کریم
03332831889 Daily.aaina94@gmail.com

چیف ایڈیٹر و پبلشر عامر امیر اعوان نے روزنامہ آئینہ کوئٹہ پبلشر پرنٹر پرائیویٹ لمیٹڈ میں چھپوا کر دفتر 9-13/28 پاکستان لائن کواری روڈ کوئٹہ سے شائع کیا

بے صبر وذرا نیچے دیکھو

نسیم شاہد

عہدِ موجود میں ہر شخص بے صبری کی بیماری میں مبتلا ہو چکا ہے۔ شکر گزاری ناپید ہوگئی ہے اور شکوہ طرازی معمول بن گئی ہے۔ کیا اس طرح معاشرے چلتے ہیں؟ کیا اپنے حق سے زیادہ حاصل کرنے کا جنون زندگی میں ٹھہرا رہنے دیتا ہے؟ یہ بے صبری کئی اقسام کی ہے جو سب سے پہلے ہماری ان نعمتوں کو چاٹ جاتی ہے جو قدرت نے ہمیں دے رکھی ہیں اس بے صبری میں مبتلا ہو کر ہم سب سے پہلا نقصان تو یہ کرتے ہیں کہ خود بے چین، افسردہ، خود ساختہ دکھی اور زندگی سے مایوس ہو جاتے ہیں۔ صبر سے کام لیں تو کئی چیزیں ہمارے لئے آسان ہو جائیں۔ دو روز پہلے ڈاکٹر ذوالفقار علی رانا نے کہا ذرا ایک چکر چلڈرن کمپلیکس ہسپتال ملتان کے تھیلیسیمیا اور کینسر وارڈز کا لگائیں اس پر لکھیں کہ وہاں زندگی کس دکھ کے ساتھ چل رہی ہے۔ کل میں وہاں چلا گیا، یہ وہ بچے ہیں جو بچ بھی جائیں تو 18 سال سے زیادہ مشکل ہی سے جیتے ہیں۔ وہاں ان کی مائیں بھی موجود تھیں، جن کی آنکھوں میں ایک دکھ میں لپٹی ہوئی اداسی اور غم تھا۔ ڈاکٹر ذوالفقار علی رانا نے بتایا ان بچوں کا سب سے بڑا مسئلہ انسانی خون ہے۔ خون لگتا ہے تو زندگی چلتی رہتی ہے۔ اب تھیلیسیمیا کے بچوں کی ملک میں تعداد ایک لاکھ ہو چکی ہے جن کے لئے چوبیس لاکھ خون کی بوتلیں سالانہ درکار ہوتی ہیں۔ بلڈ کینسر میں مبتلا بچوں کے لئے بھی خون اتنا ہی ضروری ہے۔ میں نے ان وارڈز میں دو گھنٹے گزارے تو مجھے لگا میں دنیا کا سب سے دکھی آدمی ہوں کہ ایک ایک بچے کی صورت غم کی کہانی میرے سامنے رقصاں تھی۔ البتہ مجھے وہاں جانے کا ایک فائدہ ضرور ہوا کہ میرے اندر کی کثافتیں دور ہوگئیں۔ وہ حرص، طمع، احساسِ محرومی اور بے صبری جو ہر وقت تنگ کئے رکھتی تھی، صابن کے میل کی طرح نکل گئیں، ایک شکر گزاری کا جذبہ دل میں امنڈ آیا کہ اللہ نے مجھے ایسے کسی امتحان سے محفوظ رکھا اگر میں بھی کسی ایسے بچے کا باپ کا ہوتا تو زندگی کیسے گزرتی۔ یہ خیال ہی مار ڈالتا کہ اس نے زیادہ عرصے میرے ساتھ نہیں رہنا۔ چھوڑ کے چلے جانا ہے۔ پھر میں زندگی کے آہستہ چلنے کی دعائیں مانگتا کہ جتنا آہستہ چلے گی اتنا ہی یہ بچہ میرے پاس رہے گا۔ میں گھر واپس آیا تو میں نے سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو دیکھی۔ غالباً بھکر یا کسی دوسرے کسی ضلع کے ڈپٹی کمشنر نے تھیلیسیمیا میں مبتلا ایک 19 سالہ بچی کو ایک دن کے لئے ڈپٹی کمشنر بنا دیا تھا، وہی پروٹوکول، وہی اختیار اور وہی افسرانہ دبدبہ، وہ بچی بڑے فخر اور خوشی سے ڈی سی کی کرسی پر بیٹھے کام کرتی نظر آئی، مگر پھر یہ خبر میرے دل پر بجلی بن کر گری کہ اگلے دن اس کی زندگی ختم ہوگئی۔ وہ اس دنیا سے چلی گئی۔

ہماری بے صبری کا عالم یہ ہے کہ چھوٹی چھوٹی باتوں پر کڑھتے ہیں، غمزدہ ہو جاتے ہیں، اپنے محلے میں اس گھر کو نہیں دیکھتے جہاں تین نوجوان معذوری کی حالت میں وہیل چیئر پر بیٹھے ہیں، لیکن وہ گھر ہمارے نشانے پر رہتا ہے جہاں کوئی بڑی گاڑی آ گئی ہو یا اس نے کئی مرلے میں گھر بنایا ہو۔

فاعتبرو!

ڈاکٹر یونس حسنی

ایک زمانے میں ذوالفقار علی بھٹو صاحب اپنی سیاسی جماعت پاکستان پیپلز پارٹی کے سربراہ اور ملک کے انتہائی مقبول رہنما تھے۔ سیاستجز یہ ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی صاحب خود ایک عالم بے بدل تھے اور اس زمانے کے چانسلر صاحب نے ان کی لیاقت، غیر معمولی شرافت اور علم وعمل سے آراستہ شخصیت ہونے کے باعث انھیں جامعہ کراچی کا شیخ الجامعہ مقرر کیا۔ ظاہر ہے کہ وہ اس منصب جلیلہ کے تقاضوں کو بہ خوبی جانتے تھے اور اس عہدے کا احترام کرانے کا سلیقہ ان میں ودیعت کیا گیا تھا۔

ایک زمانے میں ذوالفقار علی بھٹو صاحب اپنی سیاسی جماعت پاکستان پیپلز پارٹی کے سربراہ اور ملک کے انتہائی مقبول رہنما تھے۔ ان کی تقاریر جلسوں میں آگ لگا دیتیں، نوجوانوں کے وہ محبوب لیڈر تو تھے ہی ملک کی اشرافیہ بھی ان سے مرعوب تھی۔ سیاستجز یہ

انھیں اشتیاق حسین قریشی صاحب سے نظریاتی اختلاف تھا اور سیاست کے جوش میں انھوں نے ایک جلسہ عام میں ڈاکٹر صاحب موصوف کے لیے کچھ نامناسب الفاظ کہے۔ ڈاکٹر صاحب بھلا اس کا کیا جواب دیتے اور کیوں دیتے، البتہ ملک کے علمی حلقوں میں بھٹو صاحب کی غیر معمولی مقبولیت کے باوجود ان کے رویے کو ناپسند کیا گیا۔ علم اور صاحب علم کی عظمت کا احساس ابھی باقی تھا۔

پھر ڈاکٹر محمود حسین صاحب شیخ الجامعہ مقرر ہوئے۔ وہ بھی سراپا علم اور علم کے علم بردار تھے۔ ان کے زمانے میں ایک روز چند طالب علموں نے انھیں جامعہ کی چھوٹی سی لفٹ کے پاس روکا اور اپنے کچھ مطالبات پیش کیے۔

ڈاکٹر صاحب نے انھیں سنا اور ان پر غور کرنے کا اور اس کی روشنی میں اقدام کرنے کا وعدہ کیا۔ ایک طالب علم کو عین اس وقت جب صاحب موصوف اپنی بات ختم کر کے لفٹ میں سوار ہونے جانے لگے، کوئی اور مطالبہ بھی یاد آ گیا۔ وہ تیزی سے لفٹ کی طرف بڑھا اور ڈاکٹر صاحب کی شیروانی کا دامن ہی چھو سکا کہ لفٹ چل پڑی

مگر ڈاکٹر صاحب کی شیروانی کا دامن لفٹ کے دروازے میں اٹک گیا۔ اس سے نقصان تو کچھ بھی نہیں ہوا، البتہ ڈاکٹر صاحب کو طالب علم کی یہ جرات غیر مہذب اور ناشائستہ لگی، وہ اوپر اپنے کمرے میں گئے، استعفیٰ لکھا اور گھر چلے گئے۔

کچھ مدت بعد ڈاکٹر احسان رشید شیخ الجامعہ مقرر ہوئے۔ اس وقت تک جامعہ میں فائرنگ کے رواج کی ابتدا ہوئی تھی۔ ایک روز طلبا نے کسی معاملے میں مشتعل ہو کر شیخ الجامعہ کے دفتر کے باہر نعرے بازی کی، جامعہ کے ارباب حل وعقد نے لڑکوں کو سمجھا بجھا کر ٹھنڈا کر دیا مگر احسان رشید صاحب کو یہ بات سخت ناگوار گزری، وہ اپنی گاڑی میں بیٹھے گھر آئے اور دوسرے دن وہ دفتر میں نہیں آئے، ان کا استعفیٰ آیا۔

یہ تھے وہ لوگ جو شیخ الجامعہ کے منصب اعلیٰ پر فائز ہونے کے لائق تھے۔ وہ اس منصب کے صرف اہل نہ تھے بلکہ اس کی عظمت کے تحفظ کے امین بھی تھے۔ وہ اسے ملازمت نہیں سمجھتے تھے بلکہ نوجوان نسل کی تربیت کا مقدس فریضہ خیال کرتے تھے اور اگر کبھی ان کے منصب پر حرف آنے لگتا تو کوئی مصلحت آڑے نہیں آتی تھی۔

وہ اپنے دامن پر آنے والی آنچ کو دراصل جامعہ اور اس کے ماحول کی توہین گردانتے تھے اس لیے ذرا سی بدتمیزی بھی انھیں بہت نظر آتی تھی اور اس سے بے زاری وہ مستعفی ہو کر دیتے تھے، کیونکہ ان کے نزدیک کسی عہدے سے چمٹے رہنا اس عہدے کا احترام نہیں بلکہ اسے دوسروں کے حوالے کر کے اس کے تحفظ کو یقینی بنانا ضروری ہوتا ہے جب طالب علم معمولی سی شکایات پر شیخ الجامعہ کا گھیراو کرنے لگیں تو انھیں سبق سکھانے کے لیے عہدہ چھوڑ دینا ضروری خیال کرتے تھے۔

اب تصویر کا دوسرا رخ بھی دیکھ لیجیے۔ دروغ برگردن راوی سنا ہے کہ جامعہ اردو آج کل شدید مالی بحران میں مبتلا ہے، نوبت یہاں تک پہنچ گئی ہے کہ اساتذہ کو کئی کئی ماہ تنخواہیں نہیں مل پاتیں۔ یہ قومی زبان میں تدریس کا واحد علمی ادارہ ہے اور جیسا کہ نام سے ظاہر ہے یہ اردو یونیورسٹی ہے۔ ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ اس جامعہ کا تحفظ اہتمام کے ساتھ کیا جاتا مگر یہاں تو جامعہ کے اساتذہ کے ہاتھوں میں کشکول گدائی تھما دیا گیا ہے۔

راوی ہی کے مطابق جامعہ کے شیخ کے فرائض میں شامل ہے کہ جامعہ کے تقدس، ترقی اور تدریسی خدمات کی بہتری کے لیے وہ مناسب اقدامات کرے مگر شاید اب شیوخ الجامعہ کوئی اچھی مثال قائم کرنے کے لیے مطلق تیار نہیں ہیں۔

کئی ماہ سے قوت لایموت سے محروم اساتذہ طرح طرح احتجاج کرتے رہے اور فقیرانہ صدائیں بلند کرتے رہے مگر ایوان صدر سے لے کر عوامی سرکار تک کسی کے سر میں جوں نہ رینگی۔ یہ صورت حال دیکھ کر ایک استاد اب انھیں شیخ الجامعہ کے بجائے وائس چانسلر کہنا ہی مناسب ہے کیونکہ اردو لقب اب جامعہ اردو کے شیخ الجامعہ کو زیب نہیں دیتا، وہ وائس چانسلر ہی اچھے۔ چنانچہ ان وائس چانسلر کی دفتر سے روانگی کے وقت ایک دلیر استاد نے آو دیکھا نہ تاو، ان کی گاڑی کے آگے لیٹ گیا کہ روز روز مرتے رہنے سے بہتر ہے ایک بار ہی مر لیا جائے۔ وائس چانسلر صاحب نے گاڑی چھوڑی اور جامعہ سے باہر آ کر رکشہ لیا اور چلتے بنے، گاڑی وہیں چھوڑی کہ گاڑی کا تو کوئی قصور نہ تھا۔

ایک بزرگ مجھے اکثر ملتے تھے، واک کے دوران بھی کہیں نظر آ جاتے تو میں ان کے پاس ضرور جاتا، وہ پہلا سوال ہی یہ کرتے تھے، آج شکر ادا کیا، میں کہتا تھا ہاں کیا ہے۔ ایک بار چند دوست بھی میرے ساتھ تھے۔ ہم گئے ملنے تو ان کا سوال یہی تھا، اس پر ایک دوست جلد بازی میں پوچھ بیٹھے، کس بات کا شکر جناب، انہوں نے حیرت زدہ نگاہوں سے ان کی طرف دیکھ کر کہا اس بات کا کہ تم آج بھی واک کر رہے ہو، واک کرنے کے قابل ہو۔ پھر انہوں نے دور سے وہیل چیئر پر آتے ہوئے ایک شخص کی طرف اشارہ کیا، جسے ایک آدمی چلا کر لا رہا تھا۔ اس حالت میں پہنچو گے تو شکر کرو گے؟ یہ سنتے ہی میرے دوست پر لرزہ طاری ہو گیا۔ نہیں نہیں سرکار میں نے تو ویسے ہی پوچھا تھا کہ کوئی خاص بات ہوگئی ہے جس کا شکر ادا کیا جائے۔ انہوں نے کہا یہ خاص بات تھوڑی ہے کہ تم اپنے قدموں پر کھڑے ہو۔ ذرا ہسپتال کے ہڈی جوڑ وارڈ کا چکر تو لگا، جن ٹانگوں، بازوں، ریڑھ کی ہڈی اور دماغ کی سلامتی پر تم شکر ادا نہیں کر رہے وہ کتنے لوگوں کی زندگی کا سب سے بڑا دکھ بنی ہوئی ہے۔ پھر انہوں نے کہا صرف دو لفظوں کو اپنی زندگی کا حصہ بنا لو کبھی غم، دکھ، مایوسی اور ڈپریشن تمہارے پاس نہیں آئے گی ایک صبر اور دوسرا شکر ہے، اب جا واک کرو۔

اب مسئلہ یہ ہے کہ ایسی باتیں زندگی کی اندھا دھند دوڑ میں کیسے سمجھ آتی ہیں۔ ہر بندہ دکھی ہے اور کھوج لگائیں تو دکھ کی وجہ یہی بے صبری اور ناشکری نظر آئے گی۔ سڑکوں پر بے صبری قیامتیں ڈھا رہی ہے۔ اپنی لائن اور لین میں نہ رہنا زندگی سے محروم کر دیتا ہے یا زندگی کو اپاہج بنا دیتا ہے۔ دفتروں میں یہی بے صبری ایک سازشی ماحول کو جنم دیتی ہے جس میں ہر کوئی دوسرے سے آگے نکلنا چاہتا ہے۔ دولت کے حصول میں بھی اور ترقی میں بھی۔ سکون کی زندگی بذات خود ایک بڑی نعمت ہے۔ روکھی سوکھی کھا کے پرسکون زندگی گزر رہی ہو تو وہ اس زندگی سے کہیں بہتر ہے جس میں اولاد کا دکھ، اپنی بیماری کا دکھ یا کسی عزیز کی معذوری کا غم موجود ہو۔ ان سے بچے ہوئے ہیں تو سمجھو آپ سے بڑا خوش نصیب کوئی نہیں۔ یہ صبر کی جگہ ہے شکوے کی نہیں۔ یہ دنیا کی سب سے بڑی نعمتیں ہیں

چھوٹی سی دنیا، آپ اپنی ولایت

شاہد ملک

ہمارے بڑوں میں بی بی سی اردو کے سید اطہر علی آخری آدمی تھے جنہوں نے کار کو کار کبھی نہ کہا، ہمیشہ موٹر ہی کہتے رہے۔ اِس سے زیادہ اپنائیت کا احساس جید صحافی آئی اے رحمان کی زبان سے انگلینڈ کے لیے ولایت کا لفظ سن کر ہوا کرتا۔ اپنائیت اِس لیے کہ ہمارے بچپن میں، جب پاکستان بنے سات آٹھ برس ہوئے ہوں گے، ولایت اور ولایتی کے الفاظ اکثر سننے میں آتے۔ افراد ہی نہیں، اشیا بھی دو حقیقی یا خیالی زمروں میں تقسیم تھیں۔ لوگ کہتے یہ سامان دیسی ہے اور دوسرا میڈ اِن انگلینڈ۔ عجیب بات کہ راہوالی کی گرد آلود کھانڈ دیسی چینی کہلاتی اور مردان کی پریمیئر مِل کی چمکدار شوگر ولایتی چینی۔ البتہ سیالکوٹ کی سی ایس ڈی اور ایمبیلیا ہوٹل کی ڈیوڑھی میں آغا کے شیلف میں سجی ولایتی ٹافیوں کی مسحور کن خوشبو آبائی محلے کی ان چوسنے والی دیسی گولیوں سے بہت مختلف ہوتی جنہیں بعد میں ہمارے دانشور دوست شاہد مسعود نے اجزائے ترکیبی کی بنا پر گڑ کینڈی کا نام دیا تھا۔

ولایتی مصنوعات کی برتری پر اولین چوٹ بناسپتی گھی نے لگائی۔ ایک تو دیسی کے مقابلے میں یہ واحد کم قیمت ولایتی آئٹم تھا۔ دوسرے زرعی سے صنعتی سماج میں بدلنے والی بیشتر آبادی گھر کے دودھ گھیو کے برعکس ویجیٹیبل آئل کا استعمال کسرِ شان سمجھا کرتی۔ پر جناب، دیسی، ولایتی کی تمیز میں بناسپتی گھی کا مسئلہ معمول سے ہٹ کر ہے۔ ورنہ وہ دن نہیں بھولتا جب سنگر سلائی مشین پر بیٹیوں کے کپڑے سیتے ہوئے والدہ سے مشین کی سوئی ٹوٹ گئی۔ چنانچہ بڑا بچہ ہونے کے ناتے مجھی کو نئی سوئی کے لیے بازار بھیجا گیا۔ دکاندار کا کہنا تھا کہ جاپانی سوئی پچیس پیسے، جرمن چالیس اور انگلش پچاس پیسے میں ملے گی۔ یوں لگا کہ اِس کیش پر چیز کے ٹنڈر کھولنا میرے اختیار میں نہیں۔ پوچھنے کے لیے گھر لوٹا تو ماں کے منہ سے انگلش کا لفظ اتنے اعتماد سے نکلا جیسے وہ میری ناسمجھی کا مذاق اڑا رہی ہوں۔

تب گرمی کی چھٹیوں میں علامہ اقبال کی بانگ درا کا ایک نسخہ ہمارا ہاتھ لگ گیا تھا۔ کئی غزلوں کا ترنم سیٹ کرنے میں محمد رفیع اور لتا منگیشکر سے چھوٹے بھائی زاہد اور میں نے جو مدد لی اس کا ذکر ایک کتاب میں کر چکا ہوں۔ طویل نظم تصویرِ درد تہہ دار معانی کے باوجود آسان لگی کہ اِسے گانے کے لیے ابوالاثر حفیظ جالندھری کے سلام اے آمنہ کے لال والی دھن موجود تھی۔ مگر گیارہ، بارہ سال کے لڑکوں نے جب متن پر غور کیا تو الجھا پیدا ہونے لگا۔ یہ ٹھیک ہے کہ چند روز پہلے نواب کلب علی خاں فائق رامپوری کے مرتب کردہ مکاتیبِ غالب میں ہم ایک لفظ کوخس کی ٹٹی کی جگہ کچھ اور سمجھ کر بہت ہنسے تھے۔ والد سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ اِسے ماضی میں برقی پنکھے کا متبادل سمجھ لو۔ تصویرِ درد والا مغالطہ زیادہ گمبھیر ہے۔

دراصل یہ غلطی اتنی باریک تھی کہ ہمیں کوتاہی کا شائبہ گزرا نہ یہ احساس ہوا کہ کسی سے معانی پوچھنے کی کوشش کریں۔ علامہ کا مصرع تھا میں وہ چھوٹی سی دنیا ہوں کہ آپ اپنی ولایت ہوں۔ ولایت کی تفہیم کے لیے ولی اور والی سے مدد لینے کا خیال نہ آیا جو دوستی، قربت اور روحانی تعلق کا اشارہ ہیں۔ سیاسی زاویے سے راجا کی قلمرو جو اڑا کہلاتی تھی، رئیس کی عملداری ریاست اور والی کے زیرِ نگیں علاقہ ولایت۔ ہم یہی سمجھے کہ علامہ نے خود کو انگلینڈ سے تشبیہ دی ہے۔

تشبیہہ کے بھید چھیالیس سال پہلے کھلے جب برٹش کونسل نے انگریزی تدریس کے پوسٹ گریجوایٹ کورس کے بہانے سال بھر کے لیے ایک برطانوی یونیورسٹی میں بھیج دیا۔ برٹش کونسل کی تحریری ہدایت تھی کہ طالب علم ہیتھرو ائرپورٹ پر آمد کی پیشگی اطلاع کسی دوست یا عزیز کو نہ دے کیونکہ اِس سے انتظامات میں خلل پیدا ہوتا ہے۔ میرے کیس میں خلل اِس لیے پیدا ہوا کہ طے شدہ پروگرام کے برعکس اس رات میزبان ادارے کا نمائندہ ہوائی اڈے پر موجود نہیں تھا۔

ہمیں دوسروں کی Validation یقین دہانی اور توثیق کیوں چاہیے؟

ڈاکٹر شازیہ شہزادی۔ کنسلٹنٹ اپلائیڈ کلینیکل اور پازیٹو انرجی ماہر نفسیات، کلینیکل ایمپیتھالوجسٹ، اور مائنڈ ہیلنگ ہیئر ٹرانسفارمیشنل اینڈ لائف اسٹائل میڈیسن اسپیشلسٹ

تعارف

پروفیسر ڈاکٹر شازیہ شہزادی گزشتہ 26 برس سے زائد عرصے سے نفسیات، ذہنی صحت، تدریس، تحقیق اور تعلیمی قیادت سے وابستہ ہیں۔ وہ سوشل اینڈ بیہیویرل سائنسز میں پی ایچ ڈی ہیں اور ملائیشیا میں پوسٹ ڈاکٹریٹ ریسرچ فیلو کی حیثیت سے کام کر رہی ہیں۔ ان کی تحقیق کے اہم موضوعات میں خود اعتمادی، جذباتی صحت، ذہنی دباؤ، سماجی تعلقات اور نفسیاتی بہبود شامل ہیں۔

تعریف، قبولیت اور اہمیت کی وہ خاموش طلب جو ہماری زندگیوں کو چلاتی ہے

انسان بظاہر کتنا ہی مضبوط، خود اعتماد اور خود کفیل کیوں نہ دکھائی دے، اس کے دل کے کسی نہ کسی گوشے میں یہ خواہش ضرور موجود ہوتی ہے کہ کوئی اسے سمجھے، سراہے، قبول کرے اور یہ احساس دلائے کہ اس کی ذات، محنت، جذبات اور وجود اہم ہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ کوئی ہماری بات سن کر کہے: "آپ درست کہہ رہے ہیں"، "آپ نے بہت اچھا کیا"، "مجھے آپ پر فخر ہے"، "آپ کی تکلیف واقعی بڑی ہے" یا "کم از کم" میں سمجھ سکتا ہوں کہ آپ کیا محسوس کر رہے ہیں۔"

نفسیات کی زبان میں اس عمل کو توثیق یا ویلیڈیشن Validation کہا جاتا ہے۔ توثیق کا مطلب یہ نہیں کہ کسی شخص کی ہر بات کو درست تسلیم کر لیا جائے۔ اس کا بنیادی مطلب یہ ہے کہ اس کے احساسات، تجربات اور نقطہ نظر کو اہمیت دی جائے۔ انسان کو یہ احساس دلایا جائے کہ وہ نظر انداز نہیں ہوا، اس کی بات سنی گئی ہے اور اس کے جذبات بے معنی نہیں ہیں۔ مسئلہ اس وقت پیدا ہوتا ہے جب انسان کی خوشی، خود اعتمادی، فیصلے اور اپنی قدر کا احساس مکمل طور پر دوسروں کی رائے کے تابع ہو جائے۔ پھر تعریف ملے تو وہ خود کو کامیاب سمجھتا ہے، تنقید ہو تو خود کو ناکام۔ لوگ توجہ دیں تو خوش، نظر انداز کریں تو بے چین۔ سوشل میڈیا پر پسندیدگی ملے تو مطمئن، رد ہو تو کم آئے تو دل شکستہ۔

سوال یہ ہے کہ انسان کو دوسروں کی توثیق validation کی ضرورت کیوں محسوس ہوتی ہے؟ کیا یہ کمزوری ہے یا ایک فطری انسانی ضرورت؟ اور کب یہ ضرورت ایک جذباتی انحصار میں تبدیل ہو جاتی ہے؟

Validation کیا ہے؟*

توثیق سے مراد کسی انسان کے احساسات، تجربات، محنت یا وجود کو تسلیم کرنا ہے۔ مثال کے طور پر ایک خاتون پورا دن گھر، بچوں، ملازمت اور بزرگ والدین کی ذمہ داریاں نبھاتی ہے۔ رات کو وہ تھکن کا اظہار کرتی ہے۔ اگر شوہر اسے یہ کہے:

"آپ تو سارا دن گھر میں ہوتی ہیں، اتنی تھکن کس بات کی ہے؟" تو اس کے احساسات کو رد کیا گیا۔

لیکن اگر وہ کہے: "میں دیکھ رہا ہوں کہ آج آپ نے بہت کام کیا ہے۔ آپ واقعی تھک گئی ہوں گی۔ کچھ دیر آرام کر لیں۔" تو یہ جذباتی توثیق emotional validation ہے۔

اسی طرح ایک بچہ امتحان میں کم نمبر آنے پر رو رہا ہو۔ والد اسے کہیں: "اس میں رونے والی کیا بات ہے؟ اتنے بھی برے نمبر نہیں آئے۔" تو بچہ محسوس کرتا ہے کہ اس کا دکھ اہم نہیں۔

اگر والد کہیں:

"مجھے معلوم ہے تم نے محنت کی تھی، اس لیے کم نمبر آنے سے تمہیں دکھ ہوا ہے۔ آؤ دیکھتے ہیں کہاں مشکل ہوئی۔" تو بچے کے احساسات کو تسلیم کرتے ہوئے اسے حل کی طرف لے جایا گیا۔

توثیق validation کا تعلق صرف تعریف سے نہیں۔ کسی کے دکھ، خوف، غصے، مایوسی، بے یقینی اور الجھن کو سمجھنا بھی توثیق ہے۔

انسان ایک سماجی مخلوق ہے

انسان تنہائی میں پروان نہیں چڑھتا۔ ہماری شخصیت، سوچ، زبان، خود اعتمادی اور شناخت دوسروں کے ساتھ تعلقات کے اندر تشکیل پاتی ہے۔ بچہ پیدا ہوتے ہی دوسروں کی توجہ، لمس، آواز اور ردعمل کا محتاج ہوتا ہے۔ وہ اپنی ماں کے چہرے کے تاثرات سے یہ جانتا ہے کہ دنیا محفوظ ہے یا خطرناک۔ جب بچہ مسکراتا ہے اور ماں جواب میں مسکراتی ہے، تو اس کے ذہن میں یہ پیغام جاتا ہے: "میں اہم ہوں، میری موجودگی دوسروں کے لیے خوشی کا سبب ہے۔"

جب بچہ روتا ہے اور کوئی اسے اٹھا لیتا ہے، تو وہ سیکھتا ہے: "میری تکلیف محسوس کی جاتی ہے، میں اکیلا نہیں ہوں۔"

اگر بچہ بار بار پکارے اور کوئی نہ آئے، اس کی بات کا مذاق اڑایا جائے، اسے خاموش کرایا جائے یا اس کے جذبات کو نظر انداز کیا جائے، تو وہ رفتہ رفتہ یہ ماننے لگتا ہے:

"شاید میرے جذبات اہم نہیں۔ شاید مجھے محبت حاصل کرنے کے لیے کوئی خاص کام کرنا پڑے گا۔"

اسی مرحلے سے بیرونی توثیق External validation کی شدید ضرورت جنم لے سکتی ہے۔

بچپن میں تعریف کی کمی

بہت سے بالغ افراد آج بھی اپنے بچپن کی وہ تعریف تلاش کر رہے ہوتے ہیں جو انہیں کبھی نہیں ملی۔ بعض گھروں میں بچوں کی کامیابی کو معمول سمجھا جاتا ہے لیکن غلطی کو بہت بڑا مسئلہ بنا دیا جاتا ہے۔ بچہ آٹھ مضامین میں اچھے نمبر لے آئے اور ایک مضمون میں کم نمبر ہوں تو والدین کہتے ہیں: "ریاضی میں اتنے کم نمبر کیوں آئے؟"

بچے کی آٹھ کامیابیاں نظر انداز ہو جاتی ہیں اور ایک کمزوری اس کی پوری شناخت بن جاتی ہے۔ ایک لڑکی گھر کا کام کرے، چھوٹے بہن بھائیوں کو سنبھالے، پڑھائی میں اچھی ہو، پھر بھی اسے یہی سنا جائے:

"ہمیں تم پر فخر ہے۔"

لیکن معمولی غلطی پر سننے کو ملے: "تم سے کوئی کام ٹھیک نہیں ہوتا۔"

تو وہ بڑی ہو کر ہر رشتے میں اپنی اہمیت ثابت کرنے کی کوشش کر سکتی ہے۔ وہ دوسروں کو خوش رکھنے، حد سے زیادہ قربانیاں دینے اور ہر وقت تعریف حاصل کرنے کی خواہش میں مبتلا ہو سکتی ہے۔ بعض اوقات ایک اعلیٰ عہدے پر پہنچا ہوا شخص بھی اپنے والد کی ایک تحسین بھری نظر کا منتظر ہوتا ہے۔ وہ کئی ڈگریاں، اعزازات اور کامیابیاں حاصل کر لیتا ہے، مگر اندر سے اب بھی وہی بچہ ہوتا ہے جو سننا چاہتا ہے: "مجھے تم پر فخر ہے۔"

مشروط محبت کا تجربہ*

اگر بچے کو یہ احساس ہو کہ اسے صرف اچھے نمبروں، فرمانبرداری، خوب صورتی، کامیابی یا دوسروں کو خوش رکھنے کی صورت میں محبت ملے گی، تو وہ محبت کو مشروط سمجھنے لگتا ہے۔

مثلاً: "اچھے نمبر لاؤ گے تو ہم خوش ہوں گے۔" "چپ رہو گی تو سب تمہیں اچھی بچی کہیں گے۔" "تم موٹی ہو رہی ہو، لوگ کیا کہیں گے؟" "اپنے بھائی کو دیکھو، وہ تم سے کتنا بہتر ہے۔"

اس ماحول میں پلنے والا بچہ اپنی اصل شخصیت کو قبول نہیں کر پاتا۔ وہ دوسروں کی توقعات کے مطابق کردار ادا کرتا ہے۔ جوانی میں بھی وہ خود سے یہ سوال نہیں کرتا:

"میں کیا چاہتا ہوں؟"

بلکہ سوچتا ہے: "لوگ مجھ سے کیا چاہتے ہیں؟"

ایسے افراد اکثر اپنا لباس، پیشہ، شادی، تعلیم، رہائش اور طرزِ زندگی بھی دوسروں کی منظوری کے مطابق منتخب کرتے ہیں۔

موازنہ ہماری خود قدری کو زخمی کرتا ہے*

ہمارے معاشرے میں موازنہ بہت عام ہے۔ والدین بہن بھائیوں کا موازنہ کرتے ہیں، اساتذہ طلبہ کا، خاندان بہوؤں اور دامادوں کا، اور معاشرہ عورتوں اور مردوں کی کامیابیوں کا۔

"دیکھو تمہاری کزن ڈاکٹر بن گئی ہے۔"

"اس کے بچے کتنے ذہین ہیں۔"

"تمہاری بہن تم سے زیادہ خوب صورت ہے۔"

"فلاں کے شوہر نے اسے گاڑی لے کر دی ہے۔"

"اس عمر میں لوگ گھر بنا لیتے ہیں۔"

مسلسل موازنہ انسان کے اندر یہ احساس پیدا کرتا ہے کہ وہ اپنی جگہ کافی نہیں۔ اسے اپنی قدر ثابت کرنے کے لیے دوسروں سے بہتر ہونا ضروری ہے۔ نتیجتاً اس کی توجہ ذاتی ترقی سے ہٹ کر مقابلے پر مرکوز ہو جاتی ہے۔

ایک خاتون اپنی زندگی میں مطمئن ہو سکتی ہے، لیکن جیسے ہی وہ کسی دوسری خاتون کی بیرونِ ملک سفر، مہنگے لباس یا کامیاب بچوں کی تصاویر دیکھتی ہے، اسے اپنی زندگی کمتر محسوس ہونے لگتی ہے۔

ایک شخص اچھی ملازمت کر رہا ہوتا ہے، مگر دوست کی ترقی کی خبر سن کر اپنی کامیابی بھول جاتا ہے۔ اسے فوری طور پر کسی ایسے شخص کی ضرورت محسوس ہوتی ہے جو اسے یقین دلائے کہ وہ بھی کامیاب ہے۔

رد کیے جانے کا خوف

انسان کے لیے تعلق سے خارج ہونا جذباتی طور پر بہت تکلیف دہ ہے۔ اسی لیے ہم اکثر دوسروں کی منظوری اس خوف سے چاہتے ہیں کہ کہیں وہ ہمیں مسترد نہ کر دیں۔

یہ خوف مختلف شکلوں میں سامنے آتا ہے:

*اختلاف سے بچنا

*ہر بات پر ہاں کہنا

*دوسروں کو ناراض نہ کرنے کی کوشش

*اپنی ضرورت قربان کر دینا

*غلط رویہ برداشت کرنا

*اپنی رائے چھپا لینا

*رشتے ٹوٹنے کے خوف سے حدیں قائم نہ کرنا

مثلاً ایک ملازم جانتا ہے کہ اس پر اضافی کام ڈالا جا رہا ہے، لیکن وہ انکار نہیں کرتا کیونکہ اسے خدشہ ہے کہ افسر اسے غیر ذمہ دار سمجھے گا۔ اور ملازمت سے نکال دے گا۔

ایک خاتون خاندان کے ہر فرد کی خدمت کرتی ہے، خواہ اس کی صحت خراب ہو، کیونکہ اسے ڈر ہوتا ہے کہ انکار کرنے پر اسے خود غرض کہا جائے گا۔

ایک نوجوان دوستوں کے دباؤ میں ایسی سرگرمی میں شامل ہو جاتا ہے جو اسے پسند نہیں، صرف اس لیے کہ کہیں دوست اسے بور یا کمتر نہ سمجھیں۔

یہاں توثیق validation کی طلب دراصل قبولیت کھونے کے خوف سے پیدا ہوتی ہے۔

گھر میں جذباتی توثیق کی کمی

بعض گھروں میں مادی ضروریات پوری کی جاتی ہیں، لیکن جذباتی ضروریات کو اہم نہیں سمجھا جاتا۔ والدین بچوں کو اچھا کھانا، لباس اور تعلیم دیتے ہیں، مگر ان کی بات سننے، ان کی پریشانی سمجھنے یا ان کے جذبات تسلیم کرنے کے لیے وقت نہیں نکالتے۔

ایک بیٹا نوکری کے دباؤ سے پریشان ہو اور والد کہیں: "ہم نے تم پر زیادہ مشکل وقت دیکھا ہے۔"

ایک بیٹی شادی کے مسئلے پر پریشان ہو اور ماں کہے: "ہر لڑکی کو یہ سب برداشت کرنا پڑتا ہے۔"

شوہر اپنی ناکامی کا ذکر کرے اور بیوی فوراً کہے: "میں نے پہلے ہی کہا تھا ایسا ہوگا۔"

بیوی کسی دکھ کا اظہار کرے اور شوہر موبائل دیکھتے ہوئے صرف "اچھا" کہہ دے۔

ایسے ردعمل انسان کے دکھ کو کم نہیں کرتے بلکہ اسے مزید تنہا کر دیتے ہیں۔ اسے محسوس ہوتا ہے کہ شاید اس کے جذبات غیر ضروری ہیں۔ پھر وہ گھر کے بجائے باہر ایسے لوگوں کی تلاش کرتا ہے جو اسے سنیں، سمجھیں اور اہمیت دیں۔

ازدواجی رشتوں میں validation کی اہمیت

بہت سے میاں بیوی کے جھگڑے اصل مسئلے سے زیادہ validation کی کمی کی وجہ سے ہوتے ہیں۔ اکثر ایک فریق حل نہیں مانگ رہا ہوتا، صرف یہ چاہتا ہے کہ اس کی بات پوری توجہ سے سنی جائے۔

مثلاً بیوی کہتی ہے: "میں سارا دن بچوں اور کام کی وجہ سے بہت تھک گئی ہوں۔" شوہر فوراً مشورہ دیتا ہے: "تو کام کم

بقیہ 1

ہے۔ فیصلے میں قرار دیا گیا کہ نیب کے لیسز آرٹیکل 175 اے اور ایف کے تحت تمام کیسز وفاقی آئینی عدالت کو ٹرانسفر تصور سمجھے جائیں گے۔ واضح رہے کہ بانی پی ٹی آئی عمران خان نے بھی ہائیکورٹ کے ضمانت کیس کیخلاف سپریم کورٹ سے رجوع کیا تھا اور رجسٹرار سپریم کورٹ نے درخواست اعتراضات عائد کر کے واپس کی تھی۔ سپریم کورٹ کے فیصلے کے بعد اب بانی پی ٹی آئی کی ضمانت کا کیس وفاقی آئینی عدالت سنے گی۔

بقیہ 2

زرداری نے بلوچستان میں ترقی کے عمل کو مزید تیز کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اور صوبے کی ترقی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ بلوچستان کی ترقی، امن و امان کی صورتحال کو بہتر کرنے، عوامی فلاح اور صوبے میں معاشی سرگرمیوں کے فروغ کیلئے تمام متعلقہ ادارے مربوط انداز میں کام کریں۔ انہوں نے بلوچستان میں جاری ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت تیز کرنے کی ہدایت کی۔ ملاقات میں صوبائی وزیر آبپاشی صادق عمرانی، وزیر منصوبہ بندی و ترقی ظہور بلیدی، وزیر صحت میر بخت کاکڑ، وزیر لائیو سٹاک سردار فیصل جمالی، وزیر صنعت و تجارت کویا رڈوگی، وزیر محنت غلام رسول عمرانی اور پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے سینئر نائب صدر میر علی حسن زہری شریک تھے۔

بقیہ 3

آبادی کی مناسبت سے منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے متعلقہ حکام پر زور دیا کہ فیملی پلاننگ کے حوالے سے شعور و آگہی کو ڈسٹرکٹ اور یونین کونسل کی سطح تک وسعت دی جائے اور آبادی میں بیتحاشہ اضافہ کو کنٹرول کرنے کے لئے مزید اقدامات کئے جائیں تاکہ ہم پاکستان اور بلوچستان کی آبادی کو دریا امن، خوشحالی اور معاشی ترقی کے ایک طاقتور انجن میں تبدیل کریں۔ انہوں نے تقریب کے انعقاد پر پرنس آغا عمر احمد زئی اور ان کی پوری ٹیم کو خراج تحسین پیش کیا۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ پاکستان پورے خطے کے سب سے زیادہ نوجوان آبادی والا ملک ہے، پاکستان کے مستقبل کا انحصار اس بات پر نہیں ہوگا کہ ہمارے پاس کتنے لوگ ہیں۔ زیادہ اہم یہ ہے کہ ہم انہیں کتنی معیاری تعلیم دیتے ہیں، ہم کتنے موثر طریقے سے انہیں جدید مہارتوں سے آراستہ کرتے ہیں، کتنی کامیابی سے ہم روزگار کے مواقع پیدا کرتے ہیں اور ہم انہیں قومی ترقی میں حصہ ڈالنے کیلئے کتنے اعتماد کے ساتھ بااختیار بناتے ہیں۔ یہ بات باعث اطمینان ہے کہ ہماری پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں نے سکل ڈویلپمنٹ پروگرامز شروع کئے ہیں جن کے مثبت نتائج برآمد ہوں گے۔ اس موقع پر کثرت آبادی سے متعلق پروگرام منتظمین اور شرکا میں یادگاری شیلڈز تقسیم کی گئیں۔ اس موقع پر صوبائی وزیر عاصم کرد گیلو، پارلیمانی سیکرٹری پرنس آغا عمر احمد زئی، رکن صوبائی اسمبلی ڈاکٹر نواز کبزئی، صوبائی سیکرٹری ظفر بلیدی، سابق سینیٹر روشن خورشید بروچہ، پی آر ایس پی کے چیئرمین ملک انور سلیم کاسی، چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈاکٹر طاہر رشید اور ڈائریکٹر گورنر سیکرٹریٹ عطاء الرحمٰن خلجی سمیت زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد شامل تھے۔

بقیہ 4

لیے کراں قدر خدمات کا اعتراف ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ جنرل عامر رضا کی قیادت میں پاکستان کی اسٹریٹجک دفاعی صلاحیتیں مزید مضبوط اور معتبر ہوں گی۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ جنرل عامر رضا اپنی نئی ذمہ داریاں کامیابی، دیانت داری اور پیشہ ورانہ مہارت کے ساتھ انجام دیتے ہوئے ملک و قوم کی مزید خدمت کریں گے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے جنرل عامر رضا کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ انہیں نئی ذمہ داریوں میں کامیابی عطا فرمائے۔

بقیہ 5

بھی برآمد کر لیا گیا، دہشت گردوں کے زیر استعمال موٹر سائیکلوں کو بھی ضبط کر لیا گیا۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق سیکیورٹی فورسز کی موثر کارروائی میں فتنہ الہندوستان کے متعدد دہشت گردوں کے زخمی ہونے کی بھی مصدقہ اطلاعات ہیں، کارروائی کے دوران دہشت گردوں کی سہولت کاری میں ملوث متعدد مشتبہ افراد کو گرفتار بھی کر لیا گیا ہے۔ سیکیورٹی ذرائع کا کہنا ہے کہ آپریشن کے دوران علاقے میں سرچ اور کلیئرنس کارروائیاں جاری ہیں، سیکیورٹی فورسز کی جانب سے مکمل نگرانی برقرار ہے۔ ذرائع کے مطابق حالیہ دنوں میں مستونگ کے علاقہ کھڈ کوچہ میں دہشت گردوں کی مذموم کارروائیوں کے بعد سیکیورٹی فورسز کی جانب سے انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن تیز کر دیئے گئے، دہشت گردی کے خاتمے اور خطے میں امن و امان کے قیام تک سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں مسلسل جاری رہیں گی۔ دریں اثنا وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے مستونگ میں دہشت گردوں کیخلاف کامیاب آپریشن پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا، انہوں نے 4 دہشتگردوں کو ہلاک کر کے پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو سراہا۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کا کہنا تھا کہ سیکیورٹی فورسز نے دہشت گردوں کے مذموم عزائم ناکام بنا دیے، دہشت گردی کیخلاف پورا ملک سیکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑا ہے۔ بلوچستان میں دہشت گردوں کے خلاف موثر کارروائیاں جاری ہیں، فتنہ الہندوستان اور فتنہ الخوارج کا گٹھ جوڑ امن تباہ نہیں کر سکتا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے بھی مستونگ آپریشن پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ فورسز نے بروقت کارروائی کر کے دہشت گردوں کو انجام تک پہنچایا۔ صوبے میں دہشت گردی کے خاتمے کیلئے سیکیورٹی ادارے پرعزم ہیں، دہشت گردی کیخلاف قوم فورسز کے ساتھ ہے، امن دشمنوں کی سازشیں ناکام بنا دیں گے۔

بقیہ 6

ہونے کے واقعات میں 13 بچوں سمیت 16 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق بارشوں اور سیلابی ریلوں کے باعث صوبے میں مجموعی طور پر 41 گھروں کو نقصان پہنچا، جن میں 17 مکانات مکمل طور پر تباہ جبکہ 24 گھروں کو جزوی نقصان پہنچا ہے۔ پی ڈی ایم اے کے مطابق سب سے زیادہ متاثرہ اضلاع میں خضدار، ژوب، ہرنائی اور بارکھان شامل ہیں، جہاں بارشوں کے باعث نقصانات رپورٹ ہوئے ہیں۔ متعلقہ اداروں کی جانب سے صورتحال کی نگرانی اور متاثرہ علاقوں میں امدادی سرگرمیاں جاری رکھنے کا عمل جاری ہے۔

بقیہ 7

نہیں ایسا نہ ہو کہ پھر ترقی کو ترس جائیں، آپ نے (ن) لیگ کو کامیاب کرایا تو وہ ترقی آئی گی جو آپ کے خواب و خیال میں بھی نہ ہو، مخالفین کی دوڑیں لگ گئی ہیں اور کانپیں ٹانگ رہیں لیکن اب کشمیر کے اصل وارث کشمیر آ گئے ہیں، عوام نے موقع دیا تو آزاد کشمیر کی تقدیر بدل دیں گے۔ جمعہ کو آزاد کشمیر میں انتخابی جلسے سے خطاب میں مریم نواز نے کہا کہ جتنی گرمی میں میرپور میں لوگ جلسے میں آئے ہیں پورے کشمیر میں شیر کامیاب ہوگا، میرپور والوں کا جذبہ بتا رہا ہے آزاد کشمیر میں شیر آ چکا ہے، مظفر آباد میں بارش کے باوجود عوام (ن) لیگ کے جلسے میں موجود رہے، میں میرپور نہیں باپ دادا کے گھر آئی ہوں۔ انہوں نے کہا کہ میرپور میں اچھے گھر بنے ہوئے ہیں لیکن افسوس سڑکیں ٹوٹی ہوئی ہیں، اب وقت آ گیا ہے کہ میرپور میں بھی ترقی کے چراغ جلیں، نواز شریف نے گاڑی میں متعدد بار کہا کہ کتنا خوبصورت خطہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ مظفر آباد جلسے میں کہا میں کشمیر کی بیٹی ہوں تو لوگوں کو اس کی اتنی تکلیف ہوئی، جو نسلاً، خون اور خاندان اور دل سے کشمیری، سوچ سے کشمیری، دماغ اور روح سے کشمیری ہو تو اس کو کشمیری نہ کہوں تو کیا کہوں، میں آج میرپور یا کشمیر نہیں اپنے باپ دادا کے گھر آئی ہے۔ مریم نواز نے کہا کہ مریم کی والدین، دادا دادی اور نانا نانی بھی کشمیری ہیں اور محاورتاً نہیں خون سے کشمیری ہیں، آپ کے جذبے میں نظر آ رہا ہے کہ اب کشمیر کے اصل وارث کشمیر آ گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آزاد کشمیر انتخابات میں بھرپور کامیابی حاصل کریں گے۔ مریم نواز نے کہا کہ کشمیر میں سب کچھ ہے ایک ہی کمی ہے کہ نواز شریف کی حکومت نہیں، جتنی خطرناک سازشیں نواز شریف کے خلاف ہوئیں عوام کی سپورٹ نہ ہوتی تو ہمارا تو نام ختم ہو جانا تھا، کشمیر میں وسائل اور جذبہ کی کمی نہیں، بہترین انفرااسٹرکچر کی کمی ہے، آزاد کشمیر میں سیاحت سے ترقی اور ہر مشکل حل ہو سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آزاد کشمیر کو بہترین ہسپتالوں اور سڑکوں کی ضرورت ہے، میرپور شہر میں سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں، آزاد کشمیر میں ہماری کچھ عرصے کی حکومت تھی، تنقید کرنا آسان ہوتا ہے، (ن) لیگ کے سوا کوئی جماعت بتا دیں اگر کشمیر میں ایک اینٹ بھی لگائی ہو، جو سہولیات ہم پنجاب میں دے رہے ہیں الیکشن جیت کر آزاد کشمیر میں بھی دیں گے، ابھی الیکشن نہیں ہوا اور میں دس الیکٹرک بسوں کا تحفہ میرپور لے کر آئی ہوں۔ وزیر اعلیٰ پنجاب نے کہا کہ دیانتداری سے کام کیا جائے تو آزاد کشمیر 5 سال میں پنجاب سے آگے نکل سکتا ہے، آزاد کشمیر میں سیف سٹی اور اپنی چھت اپنا گھر منصوبہ ہونا چاہیے، سوچ سمجھ کر ووٹ دیں کہیں ایسا نہ ہو کہ پھر ترقی کو ترس جائیں، دیگر صوبے کے لوگ کہتے ہیں پنجاب کی وزیر اعلیٰ ہمیں دے دیں، کیا پنجاب کے لوگوں نے کبھی کہا ہے کہ دوسرا صوبے کا وزیر اعلیٰ ہمیں دیں؟ انہوں نے کہا کہ آزاد کشمیر کو بہترین ہسپتالوں اور سڑکوں کی ضرورت ہے، آزاد کشمیر میں سفرا پروگرام کی ضرورت ہے، آزاد کشمیر والوں سوچ کیوٹ دینا، یہ نہ ہو بعد میں پچھتانا پڑ جائے، نواز شریف کی خدمات نکال دی جائیں تو کھنڈرات نظر آئیں، آپ نے ن لیگ کو کامیاب کرایا تو وہ ترقی آئی گی جو آپ کے خواب و خیال میں بھی نہ ہو، عوام نے موقع دیا تو آزاد کشمیر کی تقدیر بدل دیں گے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب نے کہا کہ نواز شریف نے میرپور میں انٹرنیشنل ایئرپورٹ بنانے کا کہا تو دنیا جانتی ہے نواز شریف ان شاءاللہ ایئرپورٹ بنا کر دم لیں گے۔

بقیہ 8

استعمال کے لیے حاصل کی جائے تاکہ چینی وفود، ماہرین اور دیگر اہم شخصیات کو محفوظ سفری سہولت فراہم کی جا سکے۔ وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی احسن اقبال نے کہا کہ چینی شہریوں کا تحفظ حکومتِ پاکستان کی اولین ترجیح ہے، اسی مقصد کے تحت نئی بلٹ پروف گاڑی خریدی جا رہی ہے۔ دستاویزات کے مطابق یہ گاڑی پہلے سے موجود بلٹ پروف گاڑیوں اور کم از کم دو بیکی کاپٹروں کے علاوہ ہوگی، جنہیں مختلف سرکاری ادارے چینی شہریوں کی سکیورٹی کے لیے استعمال کر رہے ہیں یا جن کی خریداری کا عمل جاری ہے۔ سی پیک سیکرٹریٹ نے موقف اختیار کیا کہ کابینہ ڈویژن کے محدود گاڑیوں کے بیڑے کے باعث بروقت بلٹ پروف گاڑیاں دستیاب نہیں ہوتیں، جس سے اہم سرکاری ملاقاتوں، غیر ملکی وفود کے دوروں اور اجلاسوں میں تاخیر یا بعض اوقات منسوخی کی صورتحال پیدا ہو جاتی ہے۔ دستاویزات میں کہا گیا کہ کھلی مارکیٹ سے بلٹ پروف گاڑیاں کرائے پر حاصل کرنا نہ صرف غیر یقینی بلکہ انتہائی مہنگا بھی ثابت ہوتا ہے، جس سے قومی خزانے پر اضافی مالی بوجھ پڑتا ہے۔ حکومت نے پبلک پروکیورمنٹ ریگولیٹری اتھارٹی (PPRA) رول (vii)(c)42 کے تحت براہ راست معاہدے کے ذریعے گاڑی خریدنے کا فیصلہ کیا ہے۔ حکومت کو تین ٹویوٹا ڈیلرز کی جانب سے قیمتیں موصول ہوئیں، جن میں ٹویوٹا سینٹرل موٹرز نے 95.049 ملین روپے، ٹویوٹا پورٹ قاسم نے 95.25 ملین روپے اور ٹویوٹا سوسائٹی نے 95.45 ملین روپے کی پیشکش کی، حکومت نے سب سے کم بولی دینے والی ٹویوٹا سینٹرل موٹرز کی پیشکش منظور کر لی۔ دستاویزات کے مطابق سی پیک سیکرٹریٹ کے پاس گاڑی کی خریداری کے لیے مطلوبہ فنڈز دستیاب نہیں تھے، جس کے بعد وزارتِ منصوبہ بندی نے مختلف منصوبوں سے 5 کروڑ 83 لاکھ روپے منتقل کرنے کا فیصلہ کیا، تاہم مالی سال کے اختتام تک ضروری منظوری نہ ملنے کے باعث خریداری کا آرڈر جاری نہیں ہو سکا۔ وزارت نے فنڈز کی فراہمی کے لیے مختلف منصوبوں سے رقم مختص کی، جن میں سینٹر فار ایکسی لینس برائے سی پیک سے ایک کروڑ 88 لاکھ روپے، وفاقی ایس ڈی جیز پروگرام سے 91 لاکھ روپے، مانیٹرنگ اینڈ ایویلیوایشن منصوبے سے ایک کروڑ 10 لاکھ روپے اور پالیسی ریسرچ گرانٹس پروگرام سے ایک کروڑ 60 لاکھ روپے شامل ہیں، ان فنڈز میں 62 لاکھ روپے وہ بھی شامل تھے جو کنٹریکٹ ملازمین کی ادائیگی کے لیے مختص کیے گئے تھے۔

بقیہ 9

ہے۔ انہوں نے کہا کہ 15 اکتوبر 2025 سے تمام آئینی و قانونی راستے اختیار کیے اور افہام و تفہیم کے ذریعے مسائل حل کرنے کی ہر ممکن کوشش کی، تاہم مخالفین نے ان مثبت کوششوں کا کوئی جواب نہیں دیا۔ محمد سہیل آفریدی نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی سے ملاقات کے لیے اسلام آباد ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ سے رجوع کیا، بطور وزیر اعلیٰ اپنی جماعت کے قائد سے ملاقات ان کا آئینی اور قانونی حق ہے، صوبے کے فیصلے بانی پی ٹی آئی کے وژن کے مطابق کرنا ان کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام نے بانی پی ٹی آئی کے نام پر ووٹ دیا، ان کے مینڈیٹ کو مسترد کرنا ساڑھے 4 کروڑ عوام کی توہین ہے، وزیر اعلیٰ نے الزام عائد کیا کہ وفاق خیبر پختونخوا کی منتخب حکومت کے ساتھ دوسرے درجے کے شہری جیسا سلوک کر رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے مطالبہ کیا کہ بانی پی ٹی آئی کی فیملی، بہنوں اور ذاتی ڈاکٹروں کو ملاقات اور بہترین علاج کی سہولت فراہم کی جائے، ان کا کہنا تھا کہ 9 مئی کے واقعات کی غیر جانبدار تحقیقات سے حقائق سامنے آ جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ تمام بیانیوں کے باوجود مسائل حل نہیں ہوئے، اس لیے اب پرامن احتجاج ہی آخری آئینی راستہ ہے اور آئین ہر شہری کو اس کا حق دیتا ہے۔

بقیہ 10

تنویر غلام محمد صفی اور دیگر حریت رہنماؤں سے تفصیلی ملاقات کی۔ یہاں جاری بیان کے مطابق ملاقات میں تحریک آزادی کشمیر، بھارت کے غیر قانونی زیر تسلط جموں و کشمیر کی تازہ ترین سیاسی و انسانی صورتحال، بھارتی ریاستی جبر، انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں، خطے میں امن و استحکام اور مسئلہ کشمیر کے منصفانہ حل سے متعلق مختلف پہلوؤں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ حریت قیادت نے وفد کو بھارت کے غیر قانونی زیر تسلط جموں و کشمیر کی موجودہ صورتحال پر بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ بھارت گزشتہ کئی برسوں سے بھارت کے غیر قانونی زیر تسلط جموں و کشمیر کے عوام کے بنیادی انسانی، سیاسی اور مذہبی حقوق سلب کرنے کی پالیسی پر عمل پیرا ہے۔ غیر قانونی گرفتاریاں، ماورائے عدالت قتل، جبری گمشدگیاں، اظہار رائے اور میڈیا کی آزادی پر پابندیاں، مذہبی آزادیوں میں رکاوٹیں اور آبادی کے تناسب کو تبدیل کرنے کی کوششیں بین الاقوامی قوانین اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کی کھلی خلاف ورزی ہیں۔ اس موقع پر ویمن رائٹس کونسل آف پاکستان کے چیئرمین نے کہا کہ کشمیری عوام کی جدوجہد آزادی انصاف، انسانی وقار اور بنیادی حقوق کی جدوجہد ہے جس کی حمایت ہر انصاف پسند انسان کی اخلاقی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ ویمن رائٹس کونسل آف پاکستان کشمیری عوام کے حق خودارادیت اور انسانی حقوق کے تحفظ کے لیے اپنی بھرپور اخلاقی، قانونی اور سفارتی حمایت جاری رکھے گی۔ جمشید حسین نے عالمی برادری، اقوام متحدہ، اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل، او آئی سی اور دیگر بین الاقوامی انسانی حقوق کی تنظیموں سے مطالبہ کیا کہ وہ بھارت کے غیر قانونی زیر تسلط جموں و کشمیر میں جاری انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کا فوری نوٹس لیں، حقائق معلوم کرنے کے لیے آزاد بین الاقوامی تحقیقاتی مشن بھیجیں اور بھارت کو بین الاقوامی انسانی حقوق اور انسانی قوانین کی پاسداری کا پابند بنائیں۔ اس موقع پر کنوینر کل جماعتی حریت کانفرنس غلام محمد صفی نے جمشید حسین اور ان کے وفد کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ کشمیری عوام اپنی جدوجہد آزادی کو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں کے مطابق اپنے حق خودارادیت کے حصول تک جاری رکھیں گے۔ حریت رہنما محمود احمد سافر، جنرل سیکرٹری پرویز احمد ایڈووکیٹ، شیخ عبدالقیوم، شیخ محمد یعقوب حاجی سلطان بٹ، سید گلشن احمد، شیخ عبدالماجد، سید مشتاق، منظور احمد ڈار، زاہد اشرف، محمد اشرف ڈار، محمد شفیع ڈار، عبدالمجید میر، سیکرٹری اطلاعات امتیاز وانی اور ویمن رائٹس کونسل سے مونس اخلاق وانی وائس پریزیڈنٹ، سعدیہ مرزا جوائنٹ سیکرٹری، حماد عباسی جنرل سیکرٹری، محمد علی صدر مشعل وفد میں شامل تھے۔ اس موقع پر جماعت اسلامی پاکستان کے جنرل سیکرٹری امیر العظیم کی مغفرت، درجات کی بلندی اور لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا کی گئی۔ مزید برآں تحریک آزادی کشمیر کے شہدا کے بلند درجات، زخمیوں کی جلد صحت یابی، اسیران حریت کی جلد رہائی اور جموں و کشمیر کی آزادی کے لیے خصوصی دعا کی گئی۔

بقیہ 11

اجلاس کنوینر سینیٹر عمیر حسین کی صدارت میں ہوا۔ کمیٹی کو بریفنگ میں بتایا گیا کہ ایوانِ اوقاتِ قائدِ اعظم کی تزئین و آرائش کے منصوبے کے لیے ساڑھے 29 کروڑ روپے کی منظوری دی گئی۔ مزار قائد کو پہلے کوئی فنڈز جاری نہ کیے گئے۔ موجودہ مالی سال میں منصوبہ شروع کرنے کیلئے ساڑھے چار کروڑ روپے مختص کیے گئے لیکن یہ مختص فنڈز وزارت تعلیم کو منتقل کر دیئے گئے۔ کنوینر کمیٹی عمیر حسین نے کہا کہ مزار قائد کے ترقیاتی کاموں کے لیے مختص فنڈز کسی بھی وزارت کو نہیں جانے چاہئیں، مزار قائد کے لیے مختص فنڈز وہیں خرچ ہونے چاہئیں، فنڈز خرچ کیے جانے کے عمل کی نگرانی کر رہے ہیں۔

بقیہ 12

میں زرعی پانی کی منصفانہ تقسیم کا معائنہ کیا اور سٹی اوستا محمد میں سیف سٹی کیمروں کی تنصیب سٹی پولیس تھانہ میں امن و امان کی صورتحال کے حوالے سے ایس پی اوستا محمد کی بریفنگ بریفنگ کے دوران ڈپٹی کمشنر محمد رمضان بلال اسسٹنٹ کمشنر اشفاق رمضان تحصیلدار اوستا محمد کامران خان یوہڑ ڈی ایس پی محمد داد کھوسہ ایس ایچ او ندیم بزدار 15 مددگار فورس کے انچارج کرم حسین ہیرو دیگر افسران بھی موجود تھے اس موقع پر صوبائی وزیر لائیو سٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی نے یو این اے سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ اوستا محمد بلوچستان کا زرعی ٹوکرین بیلٹ کی حیثیت رکھتی ہے یہاں لوگوں کا ذریعہ معاش زراعت سے وابستہ ہے کسانوں کو زرعی پانی کی فراہمی کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کیے گئے ہیں وزیر اعلیٰ سندھ مراد علی شاہ اور صوبائی وزیر ایریگیشن سندھ کا شکر گزار ہیں کہ انہی کی کاوشوں اور تعاون سے کھیر تر کینال ویٹ فیڈر کینال میں زرعی پانی کی فراہمی ممکن ہوئی ہے سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ کاشتکاروں کو زرعی پانی کی بروقت فراہمی اولین ترجیحات میں شامل ہے انہوں نے کہا کہ محکمہ ایریگیشن کے مقامی افسران و ضلعی انتظامیہ کو یقینی ہدایات دی ہیں کہ وہ ضرب پانی کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بنائے اور غیر قانونی واٹر کورسز پمپنگ مشن استعمال کرنے والے زمیندار و کاشتکاروں کے خلاف بلا امتیاز کارروائی کو یقینی بنا کر نیل تک زرعی پانی کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے سردار زادہ فیصل خان جمالی نے مزید کہا کہ ترقیاتی کاموں کی تکمیل سے اوستا محمد ترقی کی راہ پر گامزن ہوگا اور علاقے کی عوام ان سے مستفید ہوں گے بقول ان کے ہم دعوے ہرگز نہیں کرتے بلکہ عملی اقدامات پر پختہ یقین رکھتے ہیں جس کی واضح مثال تمام ترقیاتی اسکیمات زمین پر نظر آ رہے ہیں انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی عملی اقدامات اور عوام کی خدمت پر یقین رکھتی ہے اور حلقہ انتخاب کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے سب کو ساتھ لے کر چلیں گے امن و امان کی صورتحال پر صوبائی وزیر نے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ اوستا محمد کی امن خراب کرنے کی ہرگز کسی کو اجازت نہیں دیں گے پولیس انتظامیہ عوام کی جان و مال کی تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بلا امتیاز کارروائی کو یقینی بنائیں

بقیہ 13

تحت صوبے کے مختلف اضلاع میں وکلا عدالتوں میں پیش نہیں ہوئے۔ بار کونسل کے مطابق مستونگ حملے میں سیشن جج عبدالحکیم کاکڑ اور ان کے گن مین شہید ہوئے، جس پر کونسل نے گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے شہدا کے اہل خانہ سے دلی تعزیت کی۔ بلوچستان بار کونسل نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ ججز، وکلا اور عدالتی عملے کی سکیورٹی کو مزید مؤثر بنایا جائے تاکہ مستقبل میں ایسے افسوسناک واقعات کی روک تھام ممکن ہو سکے۔ بار کونسل نے مزید مطالبہ کیا کہ مستونگ حملے میں ملوث عناصر کو فوری طور پر گرفتار کر

بقیہ 14

پنجاب کے مطابق کو جرانوالہ میں 328، سیالکوٹ 321، نارووال 270، مری 211، منڈی بہاؤالدین 177، گجرات 144 اور جہلم میں 115، حافظ آباد میں 108، منگلا 102، چکوال 96، شیخوپورہ 85، اوکاڑہ 72، جھنگ 66، ٹوبہ ٹیک سنگھ 57، اٹک 56، قصور 52، راولپنڈی 47، لیہ 35 اور ساہیوال میں 34 ملی میٹر بارش ریکارڈ ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ فیصل آباد، سرگودھا، ڈیرہ غازی خان، خانیوال، بہاولنگر اور بھکر میں بھی بارش ریکارڈ کی گئی۔ پی ڈی ایم اے پنجاب نے کہا کہ وزیر اعلیٰ مریم نواز کی ہدایت پر دریاؤں، ڈیمز اور بیراجز کی مسلسل نگرانی کا عمل بھی جاری ہے۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز کے اقدامات کی بدولت پنجاب کے شدید بارش سے متاثرہ علاقوں میں ریکارڈ مدت میں پانی نکالا گیا۔ 41 اضلاع میں واسا کے قیام، ایک ہزار سے زائد مشینری، عملے کی موجودگی سے ہفتوں کے بجائے گھنٹوں میں بارشی پانی کا نکاس عمل میں لایا گیا۔ وزیر اعلیٰ کی ہدایت پر مون سون بارشوں کے پیش نظر پنجاب کے تمام متعلقہ شہروں کی سیف سٹی کیمروں سے نگرانی جاری ہے۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز نے برساتی نالوں، نشیبی علاقوں، دریاؤں اور نہروں کے گرد حفاظتی انتظامات یقینی بنانے کی ہدایت کرتے ہوئے عوام سے اپیل کی کہ وہ مون سون اور سیلابی صورتحال میں نہروں، دریاؤں اور برساتی نالوں کے قریب جانے اور نہانے کا خطرہ مول نہ لیں۔ وزیر اعلیٰ نے ضلعی انتظامیہ کو کمزور اور ناقص چھتوں کی نگرانی کی بھی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ عوام ایسی عمارتوں اور گھروں سے دور رہیں جنکی چھت گرنے کا خطرہ ہو۔ ڈی جی پی ڈی ایم اے نے کہا کہ وزیر اعلیٰ پنجاب کی قیادت میں ریکارڈ بارشوں کے باوجود کم سے کم وقت میں نکاسی آب کو یقینی بنایا گیا اور زخمیوں کو بہترین طبی امداد فراہم کی جا رہی ہے۔

بقیہ 15

یونیورسٹی کا دورہ کیا۔ اس دورے کا مقصد اعلیٰ تعلیم، نوجوانوں کی ترقی، تحقیق، جدت اور مہارتوں کے فروغ کے شعبوں میں تعاون کو مزید مضبوط بنانا اور پاکستانی نوجوانوں کے لیے نئے مواقع پیدا کرنا تھا۔ جمعہ کو وزیر اعظم یوتھ پروگرام سے جاری بیان کے مطابق یونیورسٹی آف شکاگو میں چیئرمین رانا مشہود احمد خان نے یونیورسٹی کی ایسوسی ایٹ وائس پریزیڈنٹ برائے گلوبل انیشی ایٹوز اینڈ سٹریٹجک کمیونی کیشنز ہرینیاک سے ملاقات کی۔ ملاقات میں ڈیجیٹل مہارتوں، قائدانہ صلاحیتوں، کاروباری مواقع، کیریئر کی تیاری اور پاکستانی نوجوانوں کے لیے مختصر مدتی تربیتی پروگراموں میں تعاون پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ چیئرمین رانا مشہود نے وزیر اعظم یوتھ پروگرام کے مختلف اقدامات سے بھی آگاہ کیا جن کا مقصد نوجوانوں کو تعلیم، ہنر، روزگار اور کاروباری مواقع کے ذریعے بااختیار بنانا ہے۔ دونوں جانب سے مستقبل میں مشترکہ منصوبوں اور تعلیمی تعاون کو فروغ دینے میں دلچسپی کا اظہار کیا گیا۔ یونیورسٹی آف الینوائے شکاگو (یو آئی سی) میں چیئرمین رانا مشہود احمد خان نے عبوری ایگزیکٹو ڈین کالج آف میڈیسن ڈاکٹر ایزیکو بیڈیٹی اور عبوری وائس پروووسٹ برائے گلوبل انگیجمنٹ ڈاکٹر جیمز (جم) ہیمرشٹ سے ملاقات کی۔ اس موقع پر انہوں نے یونیورسٹی کی روبوٹک سرجری لیبارٹری کا بھی دورہ کیا جہاں انہیں روبوٹک سرجری، اعضاء کی پیوندکاری اور جدید طبی ٹیکنالوجیز میں ہونے والی پیش رفت سے آگاہ کیا گیا۔ ملاقات میں طبی تعلیم، ڈیجیٹل ہیلتھ، تحقیق، جدت اور نوجوانوں کی مہارتوں کے فروغ کے شعبوں میں تعاون کے امکانات پر تبادلہ خیال ہوا۔ دونوں فریقوں نے پاکستان اور یو آئی سی کے درمیان تعلیمی شراکت داری کو مزید مستحکم بنانے اور استعداد کار بڑھانے کے لیے مل کر کام کرنے کے عزم کا اظہار کیا۔ ڈی پال یونیورسٹی میں چیئرمین رانا مشہود احمد خان نے یونیورسٹی کے صدر ڈاکٹر رابرٹ ایل مینویل سے ملاقات کی۔ اس ملاقات میں اعلیٰ تعلیم، نوجوانوں کی ترقی، ڈیجیٹل مہارتوں، کیریئر کی تیاری، قائدانہ صلاحیتوں، کاروباری تربیت، آن لائن تعلیم، تعلیمی تبادلوں، رہنمائی (منٹورشپ) اور ادارہ جاتی تعاون کے مختلف پہلوؤں پر گفتگو ہوئی۔ چیئرمین رانا مشہود احمد خان نے اس موقع پر پاکستان اور ڈی پال یونیورسٹی کے درمیان مضبوط ہوتے تعلیمی روابط کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے بتایا کہ پاکستان ڈی پال یونیورسٹی میں بین الاقوامی طلبہ بھیجنے والا دوسرا بڑا ملک جبکہ بین الاقوامی انڈر گریجویٹ طلبہ کے حوالے سے پہلے نمبر پر ہے۔ انہوں نے کہا کہ 22-2021 میں پاکستانی طلبہ کی تعداد 93 تھی جو 26-2025 میں بڑھ کر 221 ہو گئی ہے۔ ان کے مطابق پاکستانی طلبہ کی یہ بڑھتی ہوئی تعداد وزیر اعظم یوتھ پروگرام اور ڈی پال یونیورسٹی کے درمیان مستقبل کے تعاون کے لیے ایک مضبوط بنیاد فراہم کرتی ہے۔ دورے کے دوران چیئرمین رانا مشہود احمد خان نے ڈی پال یونیورسٹی میں زیر تعلیم پاکستانی طلبہ سے بھی ملاقات کی۔ انہوں نے ان کی تعلیمی کامیابیوں کو سراہتے ہوئے انہیں پاکستان کے بہترین سفیر کے طور پر اپنا کردار ادا کرنے اور پاکستان و امریکہ کے درمیان تعلیمی، پیشہ ورانہ اور ثقافتی روابط کو مزید مضبوط بنانے کی تلقین کی۔ اپنے دوروں پر اظہار خیال کرتے ہوئے چیئرمین رانا مشہود احمد خان نے کہا کہ حکومت پاکستان نوجوانوں کے لیے عالمی معیار کی تعلیمی شراکت داریوں کے فروغ کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم، ڈیجیٹل ٹیکنالوجی، صحت، جدت، کاروباری صلاحیتوں، قیادت اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز کے شعبوں میں عالمی جامعات کے ساتھ تعاون وزیر اعظم یوتھ پروگرام کے اس وژن کا حصہ ہے جس کا مقصد پاکستانی نوجوانوں کو عالمی معیار کی مہارتوں سے آراستہ کرنا اور مستقبل کے تقاضوں کے مطابق تیار کرنا ہے۔ یہ دورے اس بات کا مظہر ہیں کہ وزیر اعظم یوتھ پروگرام اور امریکہ کی ان ممتاز جامعات کے درمیان طویل المدتی تعلیمی شراکت داری، تحقیق، جدت، ادارہ جاتی تعاون اور نوجوانوں کو باا